www.ustaman.com.pk
روزنامہ
مستونگ
استمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
جلد نمبر- 20 بدھ 07 اکتوبر 2026ء 24 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے- شمارہ نمبر 98
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

کوئٹہ: قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

پی ٹی آئی کے پاس لوگ نہیں، فیصل کریم کنڈی

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ اٹک سے آگے لانگ مارچ جا ہی نہیں سکتا، ان میں اتنی صلاحیت نہیں، 20 لاکھ کا مجمع کہاں ہے، ان کے پاس لوگ ہی نہیں، صدر، وزیراعظم جب فیصلہ کریں گے گورنر راج لگادیا جائے گا۔ ایک انٹرویو میں فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ جو پاکستان کے آئین و قانون کے نہیں مانتے، یہ کہتے ہیں ان سے ڈائیلاگ کرو، جب دنیا میں پاکستان کا سافٹ امیج سامنے آتا ہے یہ ملک دشمنی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مستونگ 4 خوارج ہلاک ڈی آئی خان 5 اہلکار شہید وزیرستان 5 دہشتگرد مارے گئے

اسلحہ گولہ بارود برآمد

ڈی آئی خان، چند گھنٹوں کے دوران فائرنگ کے 2 مختلف واقعات میں 5 اہلکار شہید ہوگئے، شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، 5 خوارج ہلاک، 2 زخمی ہوگئے

سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستونگ کے علاقے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کیخلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ

کوئٹہ / ڈیرہ اسماعیل خان / شمالی وزیرستان (آن لائن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستونگ کے علاقے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 4 خوارج کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت سیکورٹی فورسز کے عملے کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد موجود ہیں جس پر انہوں نے باریک بینی سے نگرانی کے بعد کواڈ کاپٹر کے ذریعے حملہ کرکے 4 خوارج کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں چند ہی گھنٹوں کے دوران فائرنگ کے 2 مختلف واقعات میں 5 اہلکار شہید ہوگئے۔ ڈی پی او ضیا الدین احمد نے میڈیا کو بتایا ہے کہ ایف بی آر کے 4 اہلکاروں اور ٹریفک پولیس اہلکار کو دوران ڈیوٹی نشانہ بنایا گیا۔ ڈی پی او کا کہنا ہے کہ ابھایا پل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اتفاقية مكة للدفاع المشترك
الاجتماع الطارئ للجنة الاستراتيجية السياسية والدفاعية
Makkah Joint Defense Agreement
Emergency Meeting of the Strategic Political and Defense Committee
مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ
سیاسی و دفاعی تزویراتی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس
Mekke Ortak Savunma Anlaşması
ریاض: نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر و دیگر مکہ مشترکہ معاہدے کے تحت سہ ملکی اجلاس کے موقع پر گروپ فوٹو

بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی

ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات سے صحت کے شعبے میں شفافیت اور جوابدہی کو مضبوط بنا رہے ہیں: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی صوبے کی ڈیجیٹل ہیلتھ پالیسی اور اصلاحات کو 26 ممالک کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ اسمگر بلڈ سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعظم کی پی ٹی آئی کو مذاکرات کی پیشکش

پی ٹی آئی ہوش کے ناخن لے لانگ مارچ اور دھرنے ختم کرے دھرنوں اور لانگ مارچ سے معیشت کو نقصان ہوتا ہے شہباز شریف

ہم نے باہمی مشاورت سے طے کیا کہ پی ٹی آئی کی قیادت کیساتھ بامعنی، بامقصد اور خلوص پر مبنی بات چیت کریں تاکہ لانگ مارچ، دھرنے اور احتجاج کی سیاست کا خاتمہ کریں، خطاب

ہم نے معیشت کو بڑی مشکل سے کھڑا کیا لیکن اگر کوئی اس کو نقصان پہنچائے گا تو کیا یہ ملک دشمنی کے مترادف نہیں؟ اغیار بھی تعریف کرنے پر مجبور ہیں، آپ اس کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ دھرنوں اور احتجاج کی سیاست سے معیشت اور پاکستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچا ملک دشمنی ہے، پی ٹی آئی ہوش کے ناخن لے، پی ٹی آئی احتجاجی سیاست سے ملکی معیشت کو پہنچنے والے نقصان کا ادراک کرتے ہوئے لانگ مارچ ختم کرے، حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی، حکومت اور پیپلز پارٹی کی مشترکہ کمیٹی نے بامعنی اور پرخلوص مذاکرات سے مسائل کا مل بیٹھ کر حل تلاش کرنے کی کوشش کی، ملک کو نقصان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

آئی ایم ایف پٹرول سبسڈی اسکیم جاری رکھنے پر رضامند

مزید صارف نہ بڑھانے، صوبوں کی رضامندی سے شوگر سیکٹر کو ڈی ریگولیٹ کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) پٹرول سبسڈی اسکیم جاری رکھنے پر رضامند ہوگیا تاہم یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ اسکیم میں مزید صارف نہ بڑھائیں جائیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پولیس کی استعداد کار میں اضافے کیلئے ہر ممکن تعاون کرینگے میر سرفراز بگٹی

پولیس کو دہشتگردی کیخلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کرینگے، حکومت بہادر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

پولیس کو دہشتگردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم کی موسم سرما میں گیس لوڈ مینجمنٹ کا لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے موسم سرما میں گیس کی لوڈ مینجمنٹ کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کرنے اور پیشگی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم کی زیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کررہے ہیں

ایران سیاست مذاکرات کیلئے تیار، ٹرمپ

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران سے براہ راست مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

میری جان بھی لے لیں مگر انکی پختون دشمن پالیسی نہیں مانوں گا سہیل آفریدی

پختونوں کے سر پر ڈالرز کمانے کا کھیل اب مزید جاری نہیں رہنے دیا جائیگا، ناکام پالیسیوں کی وجہ سے دہشتگردی بڑھ رہی ہے

گورنر راج آج لگانا ہے تو آج لگائیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، میں ان کی دھمکیوں سے ڈرنے والا بھی نہیں ہوں

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلی سہیل آفریدی نے وفاق کی جانب سے گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کی دھمکیوں پر انتہائی سخت اور دوٹوک ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کسی قسم کی دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے موجودہ حکومتی پالیسیوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ ناکام پالیسیوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

آبنائے ہرمز کی غیریقینی صورتحال، پاکستان کا قطر سے 3 ایل این جی کارگو لینے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے آبنائے ہرمز کے راستے توانائی کی فراہمی سے متعلق غیریقینی صورتحال کے پیش نظر اکتوبر کے دوران قطر سے ایل این جی کے تین کارگو حاصل کرنے کا فیصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

راولپنڈی، بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کزن قاسم زمان کو تحویل میں لے لیا گیا

بانی پی ٹی آئی سے فوری ملاقات کیلئے سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو درخواست دیدی گئی

راولپنڈی (جی این ایم) بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کزن قاسم زمان کو راولپنڈی سے تحویل میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

وزیراعظم نے کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا، یہ منصوبہ 1 ارب 45 کروڑ روپے کی لاگت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی سے وفد ملاقات کررہا ہے

ملک بھر میں رجسٹرڈ 161 سیاسی جماعتوں کی فہرست جاری

عوام پاکستان پارٹی رجسٹرڈ نہیں، پاکستان تحریک انصاف 79 ویں نمبر پر رجسٹرڈ، سربراہ کا نام درج نہیں

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر میں رجسٹرڈ 161 سیاسی جماعتوں کی فہرست جاری کردی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

شمالی وزیرستان میں کامیاب آپریشن، وزیر ریلوے حنیف عباسی کا سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اگر حکومت مذاکرات کیلئے رابطہ کرے تو مثبت جواب دیا جائے محمود اچکزئی

محمود اچکزئی کی اپوزیشن رہنماؤں کو حکومت کی جانب سے مذاکرات کیلئے رابطہ کی صورت میں مثبت جواب دینے کی ہدایات

اگر بانی سے ملاقات نہیں ہوتی تو وزیراعظم سے ملاقات بے معنی ہوگی بہنوں کی رہائی سے مثبت پیشرفت کا آغاز ہوسکتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) محمود خان اچکزئی نے اپوزیشن رہنماؤں کو حکومت کی جانب سے مذاکرات کیلئے رابطہ کی صورت میں مثبت جواب دینے کی ہدایات جاری کردیں۔ ذرائع کے مطابق محمود اچکزئی نے اپوزیشن رہنماؤں کو پیغام بھجوا دیا۔ جس میں کہا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ریاست اور خیبر پختونخوا کا بنیادی مسئلہ سیاست نہیں بلکہ دہشت گردی ہے، بیرسٹر دانیال

اس مسئلے کو سیاسی نعروں کے بجائے حقائق اور اعداد و شمار کی بنیاد پر دیکھنا ہوگا، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ ریاست اور خیبر پختونخوا کا بنیادی مسئلہ سیاست نہیں بلکہ دہشت گردی ہے اور اس مسئلے کو سیاسی نعروں کے بجائے حقائق اور اعداد و شمار کی بنیاد پر دیکھنا ہوگا۔ منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بھارت سندھ طاس معاہدے کے تحت ذمہ داریاں پوری کرے، اسحاق ڈار

2022 سیلاب میں دیکھے تباہی کے مناظر کبھی نہیں بھلا سکتا، ترقی یافتہ ممالک کو وعدوں کا احترام کرنا چاہئے، پریس کانفرنس

امریکہ ایران مذاکرات کیلئے پاکستان کا کردار قابل تحسین ہے، فلسطینی عوام کو حق خودارادیت ملنے تک امن ممکن نہیں، گوتریس

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان چاہتا ہے کہ تنازعات کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی مرکزی حیثیت برقرار رہے، یقینی بنانا ہوگا کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کے تحت ذمہ داریاں پوری کرے جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

بلوچستان میں موسم سرما کے نئے دفتری اوقات کا اعلان، ہفتہ وار دو چھٹیاں

پیر سے جمعرات تک سرکاری دفاتر صبح ساڑھے 8 بجے سے شام 4 بجے تک کھلے رہیں گے

کوئٹہ (جی این ایم) حکومت بلوچستان نے موسم سرما کے دوران سرکاری دفاتر کے نئے اوقات کار کا اعلان کر دیا، جن کا اطلاق 15 اکتوبر 2026 سے 14 اپریل 2027 تک ہوگا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اپوزیشن اور حکومت کے درمیان دوبارہ مذاکرات کی امید ہے، فواد چودھری

ایک طرف آپ بہت بڑے فیصلے کرنے جا رہے ہیں پھر ملکی سیاست میں استحکام ضروری ہے

لاہور (آن لائن) سابق وفاقی وزیر فواد چودھری نے کہا ہے کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان اگلے چوبیس گھنٹوں میں دوبارہ مذاکرات کی امید ہے۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وفاقی وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ، کلی شموزئی بائی پاس کے قریب سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے کلی شموزئی بائی پاس کے قریب سے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے۔ ایدھی ذرائع کے مطابق اطلاع ملنے پر ایدھی کی ریسکیو ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر ضابطے کی کارروائی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

خلیجی ممالک ہمارے خلاف کارروائی کیلئے سرزمین استعمال نہ ہونے دیں، ایران

اگر ایسے حملوں کی اجازت دوبارہ دی گئی تو ایران اس کا جواب دے گا، علی کریمی مقام

تہران (جی این ایم) ایران نے بحرین سمیت خطے کے دیگر ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین، فوجی اڈے یا فضائی حدود ایران کے خلاف کسی بھی حملے کے لیے استعمال نہ ہونے دیں، بصورت دیگر تہران کی جانب سے جواب دیا جائے گا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق یہ انتباہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

صدر مملکت کا ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی کے واقعات پر تشویش

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی طرف سے جاری دہشت گردی کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

وفاقی وزیرخزانہ سے آئی ایف سی کے علاقائی ڈائریکٹر سائمن اینڈریوز کی ملاقات

نجی شعبے کی ترقی، سرمایہ کاری اور مالی سہولیات تک رسائی بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیرخزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے پیداواری سرمایہ کاری کے لیے ملکی وسائل کے ساتھ بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کی مالی معاونت سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایس ایم ایز، کاروباری افراد، زراعت اور ہاؤسنگ کے لیے طویل مدتی اور قابل استطاعت مالی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

9 مئی کیسز، علیمہ خانم، عظمیٰ خانم، اعظم سواتی کی عبوری ضمانت میں توسیع

پراسیکیوشن سے مقدمات کا ریکارڈ طلب، اعظم سواتی کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست منظور

لاہور (آن لائن) قومی جناح ہاؤس، عسکری ٹاور حملہ اور تھانہ شادمان نذر آتش سمیت دیگر مقدمات میں بانی پی ٹی آئی کی بہنوں علیمہ خانم اور عظمیٰ خانم سمیت دیگر پی ٹی آئی رہنماؤں کی عبوری ضمانت میں 6 نومبر تک توسیع ہوگئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت لاہور نے 9 مئی جلاؤ گھیراؤ کیس میں بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

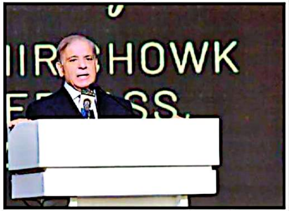
اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کشمیر چوک انڈر پاس کی سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، بھرتیوں کی تحقیقات کیلئے 2 روز میں کمیٹی بنانے کی یقین دہانی

اجلاس سے زبان و ادب کی اکیڈمیز کے فنڈز کی بندش، اسماجتک کے والد کے قتل اور دیگر اہم امور پر ارکان کا اظہار خیال

اسمبلی میں فیصلہ ہونے کا کہا گیا تھا لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معاملات انڈر ٹیبل ہوئے ہیں، میر یونس عزیز زہری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں محکمہ جنگلات میں بھرتیوں میں مبینہ بدعنوانی، پر اسپیکر نے آئندہ دو روز میں کمیٹی بنانے کی یقین دہانی کی اسی طرح لینگویجز اکیڈیمیز کے فنڈز کی بندش اور اسماجتک کے والد کے قتل کیس سمیت مختلف اہم امور پر ارکان نے اظہار خیال کیا۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وزیراعلی بلوچستان نے الزامات کی تحقیقات کا اعلان کیا تھا تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ آسامیاں ہی منسوخ کردی گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

معاشی استحکام بنیادی ضرورت، برآمدات میں اضافہ ترجیح ہے، وزیر خزانہ

وفاقی حکومت کی جانب سے مالی اور بیرونی شعبے میں استحکام کے نتیجے میں مقامی اور غیرملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا

حکومت مالیاتی نظم و ضبط پر توجہ دے رہی ہے، پائیدار معاشی نمو کیلئے حکومت اور نجی شعبے کو مل کر کام کرنا ہوگا، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیرخزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کا استحکام معیشت کی بنیادی ضرورت ہے، حکومت کی جانب سے مالی اور بیرونی شعبے میں استحکام کے نتیجے میں مقامی اور غیرملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا، پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے مقامی و غیرملکی سرمایہ کاری کا امتزاج ضروری ہے، حکومت عارضی تیزی کے بجائے ذمہ دارانہ اور پائیدار معاشی نمو یقینی بنانے کی راہ پر گامزن ہے، معاشی سرگرمیوں میں روزمرہ کی رکاوٹوں سے معیشت کو نقصان پہنچتا ہے، ملک کو ہر قسم کے خود پیدا کردہ معاشی نقصان سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار سے پاکستان میں ازبکستان کے سفیر کی ملاقات

ملاقات میں اقتصادی تعاون، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے پاکستان میں ازبکستان کے سفیر علی شیر تختیف نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور ازبکستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون، تجارت، سرمایہ کاری، برآمدات اور عوامی روابط کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان ازبکستان کے ساتھ اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے آئی ایف سی کے ڈائریکٹر سائمن اینڈریوز ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد، ایمان مزاری اور شوہر کے خلاف فرد جرم ٹل گئی

اسلام آباد (آن لائن) اڈیالہ جیل میں بجلی کی بندش کے باعث عدم پیشی پر ایمان مزاری اور انکے شوہر ہادی علی چٹھہ کے خلاف فرد جرم ٹل گئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد کے جج طاہر عباس سپرا نے ملزمان کے خلاف انٹرنیشنل کرکٹ ٹیم کی آمد پر روٹ توڑنے اور لوگوں میں اشتعال پیدا کرنے کے کیس کی سماعت کی، پراسیکیوٹر راجا نوید اور ملزمان کے مرکزی وکلا کے جونیئر عدالت میں پیش ہوئے۔ جونیئر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

دہشتگردی ایسا مسئلہ ہے جس پر کمپرومائز نہیں ہوسکتا: اسد عمر

ہر مسئلہ کیل نہیں ہوتا اور ہر مسئلے کا حل ہتھوڑا نہیں ہوتا، سابق وفاقی وزیر

لاہور (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر اسد عمر کا کہنا ہے کہ دہشت گردی ایسا مسئلہ ہے، جس پر کمپرومائز نہیں ہوسکتا۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ برس کے پی حکومت نے تمام جماعتوں پر مشتمل جرگہ بلایا تھا، جرگے کے اعلامیے کی بنیاد پر مسئلے کو حل کریں۔ اسد عمر کا کہنا ہے کہ ہر مسئلہ کیل نہیں ہوتا اور ہر مسئلے کا حل ہتھوڑا نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ سابق وفاقی وزیر اسد عمر کا کہنا ہے کہ حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بھارتی نیوی کا اہلکار پاکستان کیلئے مبینہ جاسوسی کے الزام میں گرفتار

نئی دہلی (جی این ایم) بھارت کی جنوبی ریاست آندھرا پردیش اور آسام سے انڈین بحریہ کے ایک اہلکار کو مبینہ طور پر پاکستان کیلئے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ بی بی سی رپورٹ کے مطابق آندھرا پردیش پولیس کے کاؤنٹر انٹیلی جنس دستے نے کارروائی کرتے ہوئے انڈین بحریہ کے 31 سالہ اہلکار پردیپ کھرجی کو حراست میں لے لیا، پردیپ کھرجی کو سوشل میڈیا کے ذریعے ایک مبینہ پاکستانی خاتون کے ساتھ حساس معلومات شیئر کرنے کے الزام میں گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ برطانوی وزیر مملکت اسٹیفن ڈوٹی کو یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

احتجاج کا جواب کنٹینر

کسی بھی دارالحکومت کو اپنے ہی شہریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے پورے ملک کی سڑکیں بند کرنا ایسا منظر ہے جسے معمول نہیں بننا چاہیے۔ موٹرویز پر کنٹینرز کھڑے ہیں، شاہراہیں بند ہیں، اہم راستوں پر رکاوٹیں کھڑی ہیں، موبائل سروس معطل ہے، اسکولوں کو عارضی بیرکوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے اور ہزاروں اہلکار تعینات کیے جا رہے ہیں کیونکہ اسلام آباد میں ایک سیاسی اجتماع متوقع ہے۔ حکومت اسے امن و امان اور سیکیورٹی کی ضرورت قرار دے سکتی ہے، اور بعض حالات میں ریاست کے پاس واقعی شہریوں اور حساس تنصیبات کے تحفظ کے لیے غیر معمولی اقدامات کرنے کی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ مگر ایک اور پہلو ہے جس پر شاید ہی کبھی سرکاری سطح پر حساب کیا جاتا ہے۔ جب سیاست سڑکوں کو بند کر دیتی ہے تو اس کی قیمت کون ادا کرتا ہے؟ اس قیمت کا آغاز اس کنٹینر سے نہیں ہوتا جو سڑک پر کھڑا ہے، بلکہ اس گاڑی سے ہوتا ہے جو اس کے پیچھے کئی گھنٹوں سے رکی ہوئی ہے۔ اس میں بیٹھا شخص شاید کسی سیاسی جماعت کا کارکن نہیں، کسی احتجاج کا حصہ نہیں اور اسے اس سیاسی تنازع سے کوئی تعلق بھی نہیں۔ وہ ایک ٹرک ڈرائیور ہو سکتا ہے جو مال لے کر کئی سو کلومیٹر کا سفر طے کر چکا ہے اور اب منزل سے چند گھنٹے دور رک گیا ہے۔ وہ ایک تاجر ہو سکتا ہے جس کی دکان پر سامان نہیں پہنچا۔ وہ ایک مزدور ہو سکتا ہے جس کی ایک دن کی اجرت ضائع ہو گئی۔ وہ ایک طالب علم ہو سکتا ہے جس کا امتحان رہ گیا۔ وہ ایک مریض ہو سکتا ہے جسے اسپتال پہنچنا تھا۔ وہ ایک کسان ہو سکتا ہے جس کی سبزیاں یا پھل وقت پر منڈی نہ پہنچ سکے۔ وہ ایک ماں ہو سکتی ہے جو بچوں کے ساتھ گاڑی میں پھنسی ہوئی ہے۔ وہ کوئی بوڑھا شخص ہو سکتا ہے جو کئی گھنٹوں سے سڑک پر بیٹھا منزل تک پہنچنے کا انتظار کر رہا ہے۔ ان لوگوں کے لیے بند سڑک محض سیکیورٹی انتظام نہیں ہوتی۔ یہ ان کی آمدنی، وقت، کاروبار، صحت اور زندگی کے کسی اہم لمحے پر براہ راست حملہ بن جاتی ہے۔ ایک مزدور کے لیے روزگار کا ایک دن صرف کیلنڈر کا ایک خانہ نہیں ہوتا۔ وہ اس کے گھر کا کھانا ہوتا ہے۔ ایک چھوٹے دکاندار کے لیے ایک دن کی فروخت معمولی رقم نہیں ہوتی، کیونکہ اسی سے بجلی کا بل، بچوں کی فیس اور گھر کا خرچ نکلتا ہے۔ ایک ٹرانسپورٹر کے لیے گاڑی کا کئی گھنٹے کھڑا رہنا صرف تاخیر نہیں، ایندھن، ڈرائیور کی اجرت، اضافی وقت اور اگلی ترسیل کے پورے شیڈول کو متاثر کرتا ہے۔ ایک مریض کے لیے چند گھنٹوں کی تاخیر کبھی صرف چند گھنٹے نہیں ہوتی۔ ایک خاندان کے لیے کسی عزیز کی نماز جنازہ میں نہ پہنچ پانا یا شادی کی ایک اہم تقریب سے محروم ہو جانا ایسا نقصان ہے جس کا کوئی مالی معاوضہ نہیں ہو سکتا۔ حکومت کے کاغذوں میں شاید یہ سب صرف سکیورٹی انتظاما تلکھا جائے، مگر جس گھر نے اس کا نقصان برداشت کیا ہے وہاں اس کی حقیقت کہیں زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ معیشت بھی اسی طرح خاموشی سے قیمت ادا کرتی ہے۔ جب کوئی بڑی موٹروے یا شاہراہ بند ہوتی ہے تو اس کا اثر صرف اس مقام تک محدود نہیں رہتا جہاں کنٹینر کھڑا کیا گیا ہے۔ ٹرک تاخیر سے پہنچتے ہیں، خام مال فیکٹریوں تک نہیں پہنچتا، تیار مال مارکیٹ میں دیر سے جاتا ہے، سپلائی چین متاثر ہوتی ہے، گاڑیاں متبادل طویل راستوں پر زیادہ ایندھن استعمال کرتی ہیں اور کاروباری معاملات ملتوی یا منسوخ ہو جاتے ہیں۔ ایک فیکٹری کا خام مال چند گھنٹے دیر سے پہنچنا کسی دوسرے کاروبار کی پیداوار کو متاثر کر سکتا ہے، اس کی وجہ سے کسی تیسرے کاروبار کی ترسیل رک سکتی ہے اور یوں ایک سڑک پر کھڑی رکاوٹ کا اثر کئی شہروں اور کئی کاروباروں تک پہنچ سکتا ہے۔ معیشت صرف بڑی فیکٹریوں اور بڑے بینکوں سے نہیں چلتی۔ یہ ہزاروں چھوٹے کاروباروں، دکانوں، ورکشاپس، ٹرانسپورٹرز، مزدوروں، ڈیلیوری رائیڈرز اور روزانہ ہونے والے لاکھوں چھوٹے لین دین سے چلتی ہے۔ موبائل سروس کی بندش اس نقصان کو مزید وسیع کر دیتی ہے۔ آج ایک موبائل فون صرف بات کرنے کا ذریعہ نہیں رہا۔ اسی سے کاروباری رابطہ ہوتا ہے، آن لائن ادائیگی ہوتی ہے، آرڈر آتے ہیں، ڈیلیوری کا مقام ملتا ہے، ٹرانسپورٹ بک ہوتی ہے، ملازم سے رابطہ ہوتا ہے اور چھوٹے سے چھوٹا کاروباری فیصلہ بھی کیا جاتا ہے۔ جب رابطے کا یہ نظام رک جاتا ہے تو شہری معیشت کا ایک حصہ بھی رک جاتا ہے۔ جس دکاندار کو ایک آرڈر ملنا تھا، جس رائیڈر کو ایک ڈیلیوری کرنی تھی، جس مریض کے لواحقین کو اسپتال سے رابطہ کرنا تھا یا جس کاروباری شخص کو اپنے گاہک سے بات کرنی تھی، ان سب کے لیے یہ بندش ایک اضافی بوجھ بن جاتی ہے۔ پاکستان پہلے ہی معاشی دباؤ سے گزر رہا ہے۔ کاروبار کے اخراجات بلند ہیں، ٹیکس کا بوجھ بڑھا ہوا ہے، خاندان اپنے اخراجات محدود کرنے پر مجبور ہیں اور صنعت کو مسلسل یقین دہانی اور استحکام کی ضرورت ہے۔ ایسے وقت میں معیشت کو سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت ہے وہ تسلسل ہے۔ سرمایہ کار کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا مال وقت پر پہنچے گا، صنعت کار کو یقین ہونا چاہیے کہ خام مال راستے میں نہیں رکے گا، دکاندار کو معلوم ہونا چاہیے کہ گاہک اس کی دکان تک پہنچ سکے گا اور مزدور کو یقین ہونا چاہیے کہ وہ اپنے کام کی جگہ تک پہنچ پائے گا۔ ایک ملک جو معاشی سرگرمی بڑھانا چاہتا ہے وہ اپنی اقتصادی شریانوں کو بار بار بند کر کے یہ مقصد حاصل نہیں کر سکتا۔ یہاں حکومت کے موقف کا دوسرا پہلو بھی سمجھنا ضروری ہے۔ ایک بڑا سیاسی اجتماع واقعی سیکیورٹی کے خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ تشدد، املاک کو نقصان، سرکاری تنصیبات پر دباؤ اور عام شہریوں کی سلامتی کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ جان و مال کا تحفظ کرے۔ لیکن عوام کا تحفظ اور عوام کی زندگی مفلوج کر دینا ایک ہی چیز نہیں۔ جمہوریت میں پرامن احتجاج بھی سیاسی زندگی کا جائز حصہ ہے۔ شہریوں اور سیاسی جماعتوں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اجتماع کرنے، اپنے مطالبات بیان کرنے اور سیاسی حمایت حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر کسی سیاسی اجتماع سے سیکیورٹی کے خدشات پیدا ہوں تو حکومت اور متعلقہ سیاسی قیادت کے درمیان بات چیت، راستوں، اوقات اور سیکیورٹی کے واضح انتظامات اور پرامن اجتماع کے لیے قابل عمل شرائط طے کرنا تصادم کو کم کرنے کا راستہ ہو سکتا ہے۔ احتجاج تشدد کا جواز نہیں بن سکتا، لیکن سیکیورٹی بھی سیاسی اختلاف کے اظہار کی تمام گنجائش ختم کرنے کا جواز نہیں بننی چاہیے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں پاکستان کے سیاسی رویے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہر بڑے سیاسی اختلاف کا جواب سڑکیں بند کرنا، کنٹینر کھڑے کرنا، موبائل سروس روکنا اور غیر معمولی سیکیورٹی تعینات کرنا بن جائے تو ہم مسئلے کو حل نہیں کر رہے، صرف اسے کچھ وقت کے لیے سڑک سے ہٹا رہے ہیں۔ سیاسی اختلاف کسی کنٹینر کے ساتھ ختم نہیں ہوتا۔ کسی کارکن کو اسلام آباد پہنچنے سے روک دینے سے اس کے سیاسی مطالبات ختم نہیں ہو جاتے۔ کسی شاہراہ کو بند کر دینے سے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف ختم نہیں ہو جاتا۔ راستے ایک دن دوبارہ کھل جاتے ہیں مگر وہ سیاسی تنازع اپنی جگہ موجود رہتا ہے جو اگلے احتجاج، اگلی کشیدگی اور اگلی بندش کی بنیاد بن سکتا ہے۔ پاکستان نے بارہا یہ منظر دیکھا ہے۔ سیاسی کشیدگی بڑھتی ہے، راستے بند ہوتے ہیں، کنٹینرز آتے ہیں۔

عالمی ماحولیاتی استحکام اور اسلامی اخلاقیات

تحریر: منیر احمد

دنیا آج جس بڑے بحران سے دوچار ہے وہ صرف سیاسی معاشی یا جنگی بحران نہیں بلکہ ماحولیاتی بحران بھی ہے۔ فضائی آلودگی موسمیاتی تبدیلی بڑھتا ہوا درجہ حرارت پانی کی قلت جنگلات کی تباہی حیاتیاتی تنوع میں کمی اور قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال پوری انسانیت کے مستقبل کے لیے سنجیدہ سوال بن چکا ہے۔ ایسے ماحول میں پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کی کتاب ''عالمی ماحولیاتی استحکام اور اسلامی اخلاقیات (عصری چیلنجز اور حل)'' ایک اہم علمی اور فکری کاوش کے طور پر سامنے آتی ہے۔ اس کتاب میں جدید ماحولیاتی مسائل کو اسلامی اخلاقیات اور انسانی ذمے داری کے تناظر میں زیر بحث لایا گیا ہے۔ کتاب کے مصنف ماہر معاشیات ماہر تعلیم اور دینی سکالر ہیں وہ 60 سے زیادہ کتب اور 100 سے زیادہ تحقیقی مقالات کے مصنف ہیں آپ منہاج القرآن انٹرنیشنل کے مرکزی صدر اور منہاج یونیورسٹی لاہور کے بورڈ آف گورنرز کے ڈپٹی چیئرمین ہیں وہ کئی عالمی یونیورسٹیوں سے منسلک ہیں

کتاب کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ مصنف ماحولیات کو محض سائنسی یا تکنیکی مسئلہ سمجھنے کے بجائے اسے اخلاقی انسانی اور سماجی ذمے داری سے جوڑتے ہیں۔ ماحولیاتی بحران کا تعلق صرف کارخانوں کے دھوئیں گاڑیوں کے دھوئیں یا درختوں کی کٹائی سے نہیں اس کے پیچھے انسان کا طرزِ زندگی وسائل کے استعمال کا رویہ ضرورت اور حرص میں فرق اجتماعی ذمے داری اور آنے والی نسلوں کے حقوق بھی شامل ہیں۔ اسلام نے انسان کو زمین کا مالکِ مطلق نہیں بلکہ اس پر ذمے دار مخلوق کی حیثیت سے دیکھا ہے۔ قرآن مجید انسان کو زمین میں فساد پیدا کرنے سے روکتا ہے اور اعتدال توازن اور ذمے داری کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وہ اخلاقی بنیاد ہے جسے جدید ماحولیاتی مباحث کے ساتھ جوڑنا اس کتاب کو منفرد بناتا ہے۔ اس منفرد کتاب میں قرآنی آیات متفق احادیث اور عالمی تحقیقاتی رپورٹس کے حوالے شامل کیے گئے ہیں ڈاکٹر حسین محی الدین قادری اس موضوع پر پہلے بھی کام کر چکے ہیں۔ ان کی سابقہ تصنیف ''اسلام اور تحفظِ ماحول'' اور اس کا انگریزی ترجمہ Islam on Environmental Protection بھی ماحولیاتی مسائل اور اسلامی تعلیمات کے تعلق پر مرکوز رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ''عالمی ماحولیاتی استحکام اور اسلامی اخلاقیات'' ان کی مسلسل علمی کاوش کا ایک وسیع تر اور جدید مرحلہ محسوس ہوتی ہے۔ کتاب کی ایک اہم جہت یہ ہے کہ اس میں عصرِ حاضر کے ماحولیاتی مسائل کے حوالے سے اعداد و شمار اور چشم کشا حقائق کے ساتھ اسلامی تعلیمات بھی پیش کی گئی ہیں جبکہ قابلِ عمل حل اور مفید تجاویز کو بھی موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ مصنف کتاب کے ابتدائیہ میں لکھتے ہیں '' اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ پوری دنیا کے لیے سنگین نوعیت اختیار کر چکا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی بدولت ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو نظر انداز کر دیا ہے اور تعیش پسندی میں انہماک پیداوار کو غیر فطری طور پر تیز رفتاری سے بڑھانے کی آرزو اور معاشرتی مفادات پر انفرادی مفادات کی ترجیحات نے اس مسئلہ کو مزید خطرناک بنا دیا ہے، جس کی بناء پر ہوا پانی اور زمین کی طبعی کیمیائی اور حیاتیاتی خصوصیات میں غیر فطری تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں زمینی درجہ حرارت میں نقصان دہ حد تک اضافہ ہوا ہے جس کی بنا پر عالمی حدت گلوبل وارمنگ کا مسئلہ پیدا ہوا ہے ان تبدیلیوں کے نتیجے میں انسان اور دیگر جانوروں کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں اور اس بات کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو کہیں ان جانداروں کا وجود ہی مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر مبنی اسلامی ماحولیاتی اخلاقیات تمام جانداروں کے آپس میں جڑے رہنے اور فطرت کے نازک توازن کو برقرار رکھنے کی بنیادی اہمیت پر زور دیتی ہے"

آج پاکستان بھی ماحولیاتی بحران سے محفوظ نہیں۔ بڑے شہروں میں فضائی آلودگی پانی کے مسائل درختوں اور سبز علاقوں میں کمی کچرے کا ناقص انتظام موسمیاتی شدت اور سیلاب جیسے مسائل ہمیں متنبہ کر رہے ہیں کہ ماحولیات کو قومی پالیسی کا مرکزی موضوع بنانا ہوگا۔ صرف حکومتیں قانون بنا کر یہ مسئلہ حل نہیں کر سکتیں عوام صنعت تعلیمی اداروں مذہبی قیادت اور سول سوسائٹی کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہاں اس کتاب کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر ماحولیاتی تحفظ کو صرف جرمانوں اور قوانین کا معاملہ سمجھا جائے تو نتائج محدود رہیں گے۔ لیکن اگر اسے امانت ذمے داری اعتدال عدم اسراف خدمتِ خلق اور آنے والی نسلوں کے حقوق کے ساتھ جوڑ دیا جائے تو ماحولیاتی تحفظ ایک اجتماعی اخلاقی تحریک بن سکتا ہے۔ ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کی یہ تصنیف دراصل ایک بنیادی سوال اٹھاتی ہے کیا انسان ترقی کے نام پر اس زمین کے قدرتی توازن کو تباہ کرنے کا حق رکھتا ہے جس پر اس کی اپنی زندگی کا انحصار ہے؟ اس سوال کا جواب جدید سائنس بھی اپنے انداز میں تلاش کر رہی ہے اور اسلامی اخلاقیات بھی انسان کو صدیوں پہلے اس ذمے داری کی طرف متوجہ کر چکی ہیں۔ دنیا کو آج ایسی ترقی کی ضرورت ہے جو انسان کو خوشحالی دے مگر قدرت کو تباہ نہ کرے ایسی معیشت کی ضرورت ہے جو پیداوار بڑھائے مگر وسائل کو ختم نہ کرے اور ایسے طرزِ زندگی کی ضرورت ہے جو سہولت فراہم کرے مگر آنے والی نسلوں کے حقوق غصب نہ کرے۔

اسی تناظر میں ''عالمی ماحولیاتی استحکام اور اسلامی اخلاقیات'' صرف ماحولیات پر ایک کتاب نہیں بلکہ انسانی فطرت اور اخلاق ذمے داری کے باہمی تعلق پر غور کرنے کی دعوت ہے۔ یہ کتاب اہلِ علم پالیسی سازوں طلبہ مذہبی اسکالرز اور بالخصوص نئی نسل کے لیے اس اعتبار سے اہم ہے کہ ماحولیاتی تحفظ کو ایک مشترکہ انسانی اور اخلاقی ذمے داری کے طور پر سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ آج جب پوری دنیا موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نبرد آزما ہے ہمیں ماحولیاتی پالیسی کے ساتھ ماحولیاتی اخلاقیات کی بھی ضرورت ہے۔ اگر زمین ہماری آنے والی نسلوں کی بھی امانت ہے تو اس امانت کی حفاظت صرف ریاست کی نہیں ہم سب کی ذمے داری ہے۔ ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کی یہ علمی کاوش اسی اجتماعی شعور کو بیدار کرنے کی ایک قابلِ قدر کوشش ہے۔ راقم کی گزشتہ ہفتے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر نظریاتی کارکن عزیز محترم واجد علی شاہ کے ہمراہ منہاج یونیورسٹی میں محترم پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری سے تفصیلی ملاقات ہوئی اس ملاقات میں ڈاکٹر صاحب کے سرگرم اور پرعزم سیکرٹری ناصر اقبال ایڈووکیٹ بھی موجود تھے یہ جان کر دلی مسرت ہوئی کہ منہاج یونیورسٹی بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکی ہے اس یونیورسٹی میں بیرونی ممالک کے عالمی شہرت یافتہ سکالر بھی درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں شیخ الحدیث علامہ ڈاکٹر طاہر القادری کے دونوں فرزندان ارجمند ڈاکٹر حسین محی الدین قادری اور ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے نہ صرف اپنے عظیم والد کے تعلیمی فکری اثاثے کو سنبھالا ہے بلکہ اسے آگے بھی بڑھایا ہے عالمی رینکنگ کی اس یونیورسٹی میں 19000 طلبہ و طالبات تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں منہاج یونیورسٹی پاکستان کی واحد یونیورسٹی ہے جسمیں غیر مسلم اپنے مذہب کے بارے میں پی ایچ ڈی کر سکتے ہیں پاکستان کا شماران ممالک میں ہوتا ہے جن کو مستقبل قریب میں ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی سے شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں ان حالات میں یہ کتاب حکومت پاکستان کے پالیسی سازوں کے لیے رہنما ثابت ہو سکتی ہے ڈاکٹر صاحب نے بڑی محبت کے ساتھ اپنی کتب مسلم مشترکہ وقف تصوف اور تعلیمات سلاسل اسلام میں خدمت خلق کا تصور پاکستان کا نظام تعلیم اسلامی فلسفہ اور مسلم فلاسفہ بزنس ایتھکس اور ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کی معروف کتاب دستور مدینہ فلاحی ریاست کا تصور بطور گفٹ پیش کیں یہ کتب منہاج بکس لاہور نے شائع کی ہیں۔

''پاکستان کو بحرانوں سے نجات چاہیئے''

تحریر: اشتیاق چودھری

آخری اطلاع آنے تک وفاقی حکومت نے فی الحال ایمرجنسی یا گورنر راج کا نفاذ روک رکھا ہے۔
تاہم یہ آپشن مکمل ختم نہیں ہوا ہے۔ وزیرِاعظم کی صدر آصف علی زرداری اور اہم حکومتی اتحادیوں سے مشاورت کی اطلاعات ہیں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کا کہنا ہے کہ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی پر سنجیدگی سے غور ہو رہا ہے۔ وزیرِاعظم کے سیاسی مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ آئین وفاق کو ایمرجنسی یا گورنر راج کے اختیارات دیتا ہے جبکہ حکومت اور پی۔ ٹی۔ آئی کے درمیان کشیدگی برقرار ہے۔ دوسری طرف پی۔ ٹی۔ آئی نے 4 اکتوبر کا اسلام آباد مارچ موخر کرنے سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کی صورت میں وہ قانونی راستہ اختیار کرے گی۔
ایمرجنسی اور گورنر راج کو آئین کے پیرائے میں دیکھا جائے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ ایمرجنسی کا آرٹیکل 232 بنیادی طور پر ایسی صورتِ حال سے متعلق ہے جہاں پاکستان یا اس کے کسی حصے کی سلامتی کو جنگ، بیرونی جارحیت یا سنگین اندرونی بدامنی سے خطرہ ہو۔ جبکہ گورنر راج سے متعلق آرٹیکل 234 یہ وضاحت کرتا ہے کہ اگر صدر کے اطمینان کے مطابق صوبائی حکومت آئین کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی تو وفاقی سطح سے صوبائی حکومت کے اختیارات سنبھالنے کا آئینی طریقہ موجود ہے۔
مذکورہ آئینی شقوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ صرف سیاسی اختلاف یا احتجاج کا اعلان خود بخود گورنر راج یا ایمرجنسی کا آئینی جواز ثابت نہیں کرتا۔ اصل سوال یہ ہوگا کہ متعلقہ آئینی شرائط پوری ہوئی ہیں یا نہیں اور وفاق نے اپنے آئینی اختیار کی حدود سے تجاوز تو نہیں کیا؟
یہ سوال بھی اہم ہے کہ ایمرجنسی یا گورنر راج کی صورت میں خیبر پختونخوا حکومت کے پاس کونسے آئینی و قانونی دلائل موجود ہیں جس بنیاد پر ایمرجنسی یا گورنر راج کو چیلنج کیا جاسکتا ہے۔؟
اول یہ موقف اختیار کیا جاسکتا ہے کہ صوبائی حکومت کے آئین کے مطابق چلنے سے قاصر ہونے کا کوئی حقیقی، معروضی اور قابلِ اعتماد مواد موجود نہیں تھا۔ محض سیاسی اختلاف، وفاق اور صوبے کے درمیان تنازعہ، احتجاج یا امن و امان کی کسی صورتحال کو لازماً آئینی نظام کے ناکام ہونے کے مترادف قرار نہیں دیا جا سکتا
دوم اگر آرٹیکل 234 کے تحت کارروائی گورنر کی رپورٹ پر مبنی ہو تو عدالت میں یہ سوال اٹھایا جا سکتا ہے کہ کیا گورنر کی رپورٹ آئینی تقاضوں کے مطابق تھی؟ کیا اس میں ٹھوس اور قابلِ تصدیق حقائق موجود تھے؟ کیا رپورٹ محض سیاسی اختلافات یا سیاسی سرگرمیوں پر مبنی تھی؟
سوم سیاسی اختلاف، آئینی بحران کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اگر صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کے درمیان سیاسی اختلاف ہو، احتجاج ہو رہے ہوں یا وفاقی پالیسیوں سے اختلاف پایا جاتا ہو تو یہ عوامل بذاتِ خود اس نتیجے کے لیے کافی نہیں کہ صوبائی حکومت آئین کے مطابق چلانے کے قابل نہیں رہی۔
چوتھا اہم نکتہ یہ ہے کہ آرٹیکل 234 میں صوبائی اسمبلی کے حوالے سے مخصوص آئینی تحفظ موجود ہے۔ کسی صدارتی حکم یا اس کے نتیجے میں کیے گئے اقدام کے ذریعے صوبائی اسمبلی کے آئینی وجود یا اس کے اختیارات کو ختم یا معطل نہیں کیا جاسکتا۔
پانچواں اہم نکتہ یہ ہے کہ آرٹیکل 234 کے تحت صدارتی اعلان کو آئین میں مقررہ طریقے کے مطابق پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے۔
آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی یا گورنر راج سے مختلف آئینی طریقہ کار موجود ہے جسکا ذکر کالم کے شروع میں کر چکا ہوں۔ ممکنہ آئینی بحران کے قانونی پہلو اپنی جگہ اہم ہیں لیکن اس سے بھی بڑا سوال قومی سلامتی اور ریاستی مفاد کا ہے۔ کیا ملک کو ایک اور سیاسی، آئینی اور انتظامی بحران کی طرف لے جایا جانا چاہیئے؟
جب سیاسی اختلاف کو مسلسل محاذ آرائی میں تبدیل کر دیا جائے۔ سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے دروازے بند ہوں اور جب ہر اختلاف کا جواب مزید طاقت اور تصادم کی صورت میں سامنے آئے تو اس کا اثر صرف سیاست تک محدود نہیں رہتا۔ اس کے اثرات معیشت، انتظامیہ، سرمایہ کاری، سماجی ہم آہنگی اور ریاستی اداروں پر بھی پڑتے ہیں۔ اس وقت پاکستان کو ایک دوسرے بحران کی ضرورت نہیں بلکہ بحرانوں سے نکلنے کی ضرورت ہے۔
طاقت ریاست کے پاس ضرور ہوتی ہے، مگر طاقت کا اصل امتحان اس کے استعمال میں نہیں بلکہ اس کے دانشمندانہ استعمال میں ہے۔ ریاست اگر طاقت کے ساتھ مکالمے، آئین اور قانون کو بھی اپنا ذریعہ بنائے تو اختلاف کو تصادم بننے سے روکا جا سکتا ہے۔ سیاسی کارکنوں اور جماعتوں کے جذبات کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہر سیاسی کارکن کی اپنے قائد کیساتھ وابستگی ایک فطری حقیقت ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔
عمران خان سابق وزیرِاعظم پاکستان اور ہماری سیاسی تاریخ کی ایک نمایاں شخصیت ہیں۔ آج وہ قید میں ہیں۔ ان کے کارکنوں اور حامیوں کی اپنے قائد سے جذباتی وابستگی کو محض سیاسی نعرہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سیاست صرف جلسوں، نعروں اور ووٹوں کا نام نہیں۔ یہ انسانوں کے جذبات، امیدوں اور خوابوں سے بھی جڑی ہوتی ہے۔ دنیا کی ہر سیاسی تحریک میں کارکن اپنے قائد کے ساتھ ایک جذباتی رشتہ قائم کرتے ہیں۔ لیکن یہی وہ مقام ہے جہاں قیادت، ریاست اور کارکن تینوں کا امتحان شروع ہوتا ہے۔ کارکنوں کا فرض ہے کہ اپنے احتجاج کو پُرامن اور آئینی رکھیں۔ قیادت کا فرض ہے کہ جذبات کو تشدد کی طرف نہ جانے دے اور ریاست کا فرض ہے کہ اختلاف کرنے والے شہری کو دشمن نہ سمجھے۔ ریاستیں طاقت سے قائم ضرور رہ سکتی ہیں، مگر صرف طاقت سے مضبوط نہیں ہوتیں۔ ریاست کی اصل قوت آئین، انصاف اور عوام کے اعتماد سے پیدا ہوتی ہے۔ ہم نے تاریخ میں دیکھا ہے کہ سیاسی آوازوں کو دبانے سے اختلاف ختم نہیں ہوتا۔ کبھی وہ مزید گہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس مکالمہ اختلاف کو راستہ دیتا ہے اور راستہ بند گلی کو کھول دیتا ہے۔
آج پاکستان کو ایسے لمحے میں کسی فاتح کی نہیں۔ بلکہ ایک مدبر اور حکمت والے سیاست دان کی ضرورت ہے۔ ایسے رہنما کی جو یہ سمجھتا ہو کہ مخالف کو شکست دینا سیاست کا آخری مقصد نہیں۔ بلکہ ملک کو تقسیم سے بچانا اصل کامیابی ہے۔ کاش آج مرحوم سینیٹر ایس۔ ایم۔ ظفر زندہ ہوتے تو وطن عزیز کی منتشر اکائیوں کو آپس میں جوڑنے کا کوئی قابل قبول حل ضرور پیش کرتے۔

جنگ کا ایندھن اور ایندھن کی جنگ

تحریر: ڈاکٹر سیدہ عمرانہ مشتاق

دنیا کی معیشت کبھی کبھی کسی بڑے مالیاتی ادارے کے ایک مختصر جملے میں سمٹ آتی ہے۔ 17 ستمبر 2026ء کو جے پی مورگن کے ماہرین نے ایران کے ساتھ جاری جنگ اور عالمی تیل منڈی کے بارے میں یہ اعتراف کیا کہ پہلی مرتبہ ان کے پاس مستقبل کے لیے کوئی واضح بنیادی منظرنامہ موجود نہیں اور وہ جنگ کے ممکنہ اختتام کو اپنے معاشی ماڈلز میں قابلِ اعتماد انداز سے سمو نہیں پا رہے۔ چھ ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری اس جنگ نے اس مفروضے کو بھی کمزور کر دیا ہے کہ بڑھتی ہوئی معاشی قیمت بالآخر فریقین کو کسی سیاسی یا سفارتی حل کی طرف لے جائے گی۔ کئی ایسی معاشی اور عسکری حدود عبور ہو چکی ہیں جنہیں ابتدا میں ناقابلِ عبور سمجھا جاتا تھا، مگر اس کے باوجود جنگ کے خاتمے کا

کی ترسیل میں کچھ بحالی دیکھنے میں آئی۔ یہ بحالی امید ضرور پیدا کرتی ہے، لیکن ابھی اسے معمول کی واپسی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بعض جہاز اپنی شناختی نگرانی کے نظام بند کر کے سفر کر رہے ہیں اور بحری کمپنیوں کے لیے سکیورٹی، انشورنس اور اضافی اخراجات اب بھی ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ اکتوبر کے آغاز تک ہرمز میں بحری سرگرمی پہلے کی نسبت بہتر ضرور ہوئی، مگر جنگ سے پہلے کی سطح تک نہیں پہنچ سکی۔ یہی وجہ ہے کہ تیل کی قیمت اس بحران کا سب سے نمایاں، مگر واحد پہلو نہیں۔ ستمبر میں برینٹ خام تیل سو ڈالر فی بیرل سے اوپر چلا گیا۔ امریکی پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ جے پی مورگن نے اپنی بنیادی طلب اور رسد کے حساب سے برینٹ کی قدر تقریباً نوے ڈالر فی بیرل کے آس پاس رکھی تھی، مگر مارکیٹ اس سے کہیں بلند سطح پر تجارت کر رہی تھی۔ اس فرق کا

خام تیل اور تیار شدہ مصنوعات کے ذخائر میں تقریباً پانچ سو پچپن ملین بیرل کی کمی آئی، جو بینک کے ابتدائی اندازے سے کہیں کم تھی۔ بظاہر یہ ایک اچھی خبر ہے، مگر اس کے پیچھے ایک تلخ معاشی حقیقت موجود ہے۔ تیل کی قیمتوں اور مجموعی معاشی دباؤ نے عالمی طلب کو بھی نمایاں طور پر کم کیا۔ یعنی بحران کا ایک حصہ ذخائر نے نہیں بلکہ صارف نے برداشت کیا۔ معاشیات میں اسے ڈیمانڈ ڈسٹرکشن کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا نے اچانک رضاکارانہ طور پر توانائی بچانے کا فیصلہ کر لیا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قیمت اتنی بڑھ جائے یا معاشی حالات اتنے دشوار ہو جائیں کہ لوگ اور کاروبار اپنی ضرورت کے باوجود کم ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ ایک

محض مارکیٹ کے استحکام کی علامت سمجھنا گمراہ کن ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ طلب میں کمی دراصل کمزور معاشی سرگرمی، صنعتی پیداوار میں کمی اور صارفین کی کم ہوتی قوتِ خرید کا نتیجہ ہو۔ یوں ایک طرف مہنگائی بڑھتی ہے اور دوسری طرف معاشی نمو کمزور ہوتی ہے۔ یہی وہ صورتحال ہے جس میں مرکزی بینکوں کے لیے پالیسی سازی انتہائی مشکل ہو جاتی ہے، کیونکہ انہیں بیک وقت مہنگائی اور سست ہوتی معیشت دونوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
اس بحران نے یہ حقیقت بھی واضح کر دی ہے کہ ہنگامی ذخائر کسی ملک یا دنیا کی مستقل توانائی ضرورت کا متبادل نہیں ہو سکتے۔ ستمبر اور اکتوبر میں مختلف ممالک نے قیمتوں اور رسد کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے اپنے ذخائر اور متبادل انتظامات استعمال کیے۔ اکتوبر کے

ٹرک، جہاز، ٹریکٹر، کارخانے، فضائی سفر، کیمیائی صنعت، پلاسٹک، زرعی پیداوار، خوراک کی ترسیل اور عالمی سپلائی چین سب توانائی سے جڑے ہیں۔ اسی لیے تیل مہنگا ہو تو اس کا اثر پٹرول پمپ پر ختم نہیں ہوتا بلکہ کھیت سے منڈی، بندرگاہ سے فیکٹری اور فیکٹری سے دکان تک سفر کرتا ہے۔ توانائی کا ایک جھٹکا بالآخر مہنگائی، شرحِ سود، روزگار اور معاشی نمو کو متاثر کرنے لگتا ہے۔
اسی لیے موجودہ بحران کا تعلق صرف توانائی سے نہیں بلکہ عالمی مالیاتی نظام سے بھی ہے۔ جب توانائی مہنگی ہوتی ہے تو افراطِ زر دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ مرکزی بینکوں کے لیے شرحِ سود کم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ قرض مہنگا رہتا ہے، سرمایہ کاری متاثر ہوتی ہے اور کمزور معیشتوں پر دباؤ بڑھتا ہے۔ یوں مشرقِ وسطیٰ میں شروع ہونے والا ایک جغرافیائی سیاسی بحران یورپ، امریکا اور ایشیا کی مالیاتی

متاثر ہوتی ہیں اور یوں بیرونِ ملک شروع ہونے والا تنازع ایک عام پاکستانی گھرانے کے بجٹ تک پہنچ جاتا ہے۔
پاکستان میں اس کا اثر صرف پٹرول اور ڈیزل تک محدود نہیں رہے گا۔ زرعی شعبہ ڈیزل اور بجلی دونوں سے وابستہ ہے۔ صنعت توانائی کی قیمت سے متاثر ہوتی ہے۔ ٹرانسپورٹ، تعمیرات، بجلی پیداوار اور چھوٹی کاروباری سرگرمیاں بھی ایندھن کی قیمتوں سے براہِ راست یا بالواسطہ جڑی ہوئی ہیں۔ اگر عالمی قیمتوں میں اضافہ طویل عرصے تک برقرار رہتا ہے تو پاکستان کے لیے زرمبادلہ کے ذخائر، درآمدی بل، روپے کی قدر اور مہنگائی سب پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ تاہم اس کا حتمی اثر عالمی قیمت، روپے کی قدر، حکومتی ٹیکس پالیسی، مقامی قیمتوں کے تعین اور درآمدی انتظامات سمیت متعدد عوامل پر منحصر ہوگا۔
یہاں پاکستان کے لیے ایک اور اہم مسئلہ

بچہ جمورا اور لانگ مارچ

تحریر: کامران نسیم بٹالوی

دنیا کا ہر ملک جہاں ایک دوسرے سے اپنے فوڈ کلچر، لباس کلچر سے مختلف ہوتا ہے، وہیں اس ملک کا اپنا ایک سیاسی کلچر بھی ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا تعلق بالواسطہ طور پر اس ملک کے طرزِ حکومت سے بھی ہوتا ہے مگر عمومی طور پر یہ سیاسی روایات اور رجحانات نہ ہی ریاست کے تابع ہوتے ہیں اور نہ ہی ریاست اس کا مکمل طور پر خاتمہ کر سکتی ہے۔ اور اس بات میں بھی کوئی بعید نہیں کہ سیاسی کلچر دنیا کے دیگر درجنوں ملکوں میں بھی ایسی ہی یکسانیت رکھتا ہو۔ فی الوقت پاکستانی سیاسی کلچر کی بات کی جائے تو لانگ مارچ اور دھرنا ہمارے سیاسی نظام کا ایک ایسا اٹوٹ حصہ بن چکا ہے، جسے جس نے چاہا، جب چاہا اور جہاں چاہا استعمال کیا، ٹارگٹ اچیو کیا اور چلتے بنے۔ کہیں ان دھرنوں اور مارچوں کے موبلائزر مقتدرہ تو کہیں سیاستدان نظر آئے۔

اور مزے کی بات یہ ہے کہ اپنی ناپسندیدہ ترین سیاسی جماعت کی اقتدار سے چھٹی کے لیے کچھ مارچ اور دھرنے نہ صرف مقتدرہ اور سیاستدانوں بلکہ مذہبی جماعتوں کے مشترکہ اور متحدہ اتحاد سے بھی ترتیب دیے گئے جس کے تحت یارانہ وطن کو ملک میں ہائبرڈ نظامِ حکومت دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ان دھرنوں اور مارچوں کی مثال ایسے ہی ہے کہ جیسے ایک مداری یا تماشا کرنے والا اپنی ڈگڈگی کی آواز پر اپنے بچے سے کہے کہ 'بچہ جمورا گھوم جا' تو وہ جواباً کہتا ہے کہ 'گھوم گیا'۔ پھر وہ مزید کہتا ہے کہ بچہ جمورا ایک ٹانگ پہ کھڑا ہو جا، تو وہ پھر جواباً کہتا ہے کہ کھڑا ہو گیا اور یوں وہ مزید مجمع کو محظوظ کرنے کے لیے اپنی ڈگڈگی اور آواز کی ہم آہنگی کے ساتھ حکم صادر کرتے ہوئے کرتب دکھاتا ہے، پیسے سمیٹتا ہے اور چلتا بنتا ہے۔
اس مثال میں بہت سی تشبیہات اور استعارے موجود ہیں مگر فی الحال اس تماشا کرنے کے مرکزی کردار، جس کی بنا پر اور جس کی وجہ سے تماشا سجتا ہے، وہ ہے بچہ جمورا، جس کو تماشا کرنے والا یہ ساتھ کہہ کر نکلتا ہے کہ بیٹا میرے ساتھ نکلو کیونکہ تمھیں اپنے پیٹ کے لیے نکلنا ہوگا کیونکہ یہ تمھاری روزی روٹی کا مسئلہ ہے، تمھارے حقوق کا مسئلہ ہے۔ اور پھر بچہ جمورا چاہتے نہ چاہتے نکل پڑتا ہے، اور پاکستان کا بچہ جمورا پاکستان کی جمہور ہے جسے سیاسی و مذہبی نظریات کا کارڈ استعمال کرتے ہوئے ہر بار بلکہ بار بار نچایا جاتا ہے اور صرف فرق صرف چہروں، وقت اور مقام کا ہوتا ہے۔ یہ دھرنے اور مارچ اس وقت اور سنگین حساس اور سودے بازی کے قابل بن جاتے ہیں جب ملک کو اندرونِ ملک داخلی اور خارجی لحاظ سے بہت سے چیلنج درپیش ہوں۔
بانی پی ٹی آئی عمران خان کی رہائی کے لیے 27 ستمبر سے 4 اکتوبر تک موخر ہونے والا دھرنا جہاں پاکستان تحریک انصاف کے لیے آگے کنواں پیچھے کھائی والی کیفیت برقرار کر چکا ہے، وہیں حکومتِ وقت کے لیے دردِ سر بھی بنا ہوا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے غیر سنجیدہ طرزِ حکومت پر صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے اطلاق کے بارے میں سوچا جا رہا ہے، جسے کسی بھی چلتے جمہوری نظام میں انتہا کا فیصلہ قرار دیا جاتا ہے۔ سہیل آفریدی اس وقت ایسے دوراہے پر کھڑے ہیں کہ اگر وہ احتجاج کو ختم کرنے کا گستاخانہ اعلان کرتے ہیں تو اس عمل کی بنا پر عمران خان کی جانب سے ان کے لیے وزارتِ اعلیٰ کے خاتمے کا حکم نامہ تیار کھڑا ہوگا، اور اگر ریاست کے ساتھ ماتھا لگاتے ہوئے مارچ کو جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہیں، تو وزارتِ اعلیٰ سے پھر بھی چھٹی یقینی ممکن ہے۔ اور ایمرجنسی اور گورنر راج کا بندوبست 100 فیصد تیار پڑا ہے۔
صوبہ خیبر پختونخوا کی عوام کو جیسے کسی کی بددعا لگ چکی ہے کہ جا بچہ تمھیں کوئی پچ کا حکمران ہی نہ ملے۔ افسوس یہ ہے کہ تحریکِ انصاف کی حکومت جب مرکز میں تھی، تب بھی عوام کا مقدر نہ بدل سکا، اور اب جب کہ مسلسل تیسرا دورِ حکومت ہونے کے باوجود بھی صوبے میں پی ٹی آئی کی حکومت کا وہی بدترین طرزِ عمل ہے اور بدستور چل رہا ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ وقت پاس کیا جا رہا ہے۔ صوبے کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی اور امن و امان ہے، جبکہ دوسرا بڑا مسئلہ کرپشن کی شرح میں خطرناک حد تک اضافہ، تیسرا بڑا مسئلہ بیڈ گورننس، اور چوتھا بڑا مسئلہ صوبے کے لیے نئے فلاحی منصوبوں کا صفر ہونا شامل ہے۔
جس صوبے میں اس قدر جناتی مسائل صوبے کی عوام کی خوشحالی اور سکون کے لیے دشمن بنے ہوں، وہاں پر ایک وزیرِ اعلیٰ کا آئین اور قانون کے متصادم دھرنوں اور مارچوں کی سیاست کے ذریعے ایک قانونی مجرم کو جیل سے باہر نکالنے کا تہیہ کرنا محض ایک کٹھ پتلی والا کردار ہی کہلا سکتا ہے، جو بانی عمران خان کے ہاتھوں استعمال ہوتے ہوئے ریاست پر دباؤ کے ذریعے اپنی رہائی کا چارہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ علی امین گنڈاپور، جن کا بطور وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا کا ڈیڑھ سالہ دورِ حکومت رہا، وہ بھی ایک سال تک سہیل آفریدی جیسے ایگریسو سیاست کے پیٹرن پر چلتے رہے، اور پھر وہ ایک 'بیبے بچے' کی طرح ریاست کے ساتھ تعاون پر آمادہ ہو گئے، اور یہی وجہ تھی کہ۔۔۔
پی ٹی آئی کے کارکنان ان کو دونوں سائیڈوں پر کھیلنے والا کھلاڑی کہتے تھے، اور یہی وجہ تھی کہ عمران خان اور ان کی بیگم بشریٰ بی بی کو گنڈاپور کی یہ حکم عدولی پسند نہ آئی، اور ان کی چھٹی کروا کر سہیل آفریدی جیسا پاکستان کا کم عمر ترین تابعدار وزیرِ اعلیٰ مقرر کر دیا، جس کی سیاسی تحریکوں اور فیصلوں نے یہ بات ثابت بھی کر دی کہ موصوف واقعی عمر کے مطابق نابالغ اور ناپختہ سیاست دان ہیں۔ لیکن سیاسی پنڈت یہی کہہ رہے ہیں کہ سہیل آفریدی بھی جلد گنڈاپور کی طرح 'بیبا بچہ' بننا پسند کریں گے، اور یہ دھرنا ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا؛ نہ کوئی ہوگی ایمرجنسی اور نہ کوئی ہوگا گورنر راج۔
تحریکِ انصاف کے بانی کی رہائی کے لیے کیے جانے والے مارچ یا دھرنے کا تعطل اور تاریخوں کا موخر کرنا اس بار دیکھنے میں کیوں آ رہا ہے؟ تو اس کا جواب ہے کہ سہیل آفریدی نے پنجاب اور سندھ کا ناکام دورہ کر کے دیکھ لیا کہ وہ کسی بھی طرح سے کراوڈ پولر ثابت نہیں ہو سکے، اور انھیں اس چیز کا علم ہے کہ سوائے خیبر پختونخوا کی عوام کے (اور وہ بھی نہ ہونے کے برابر) ان کے ساتھ کوئی نہیں۔ جبکہ دوسری بڑی وجہ تحریکِ انصاف کا بطورِ سیاسی جماعت گروپوں میں تقسیم ہوتے ہوئے، اپنے اصل جاں نثاروں اور قربانی دینے والوں کی بجائے کمپرومائز مانگے تانگے کے لیڈروں کی قیادت میں ایسے احتجاجوں کو لے کر چلنا شامل ہے۔

قوم زندہ ہے۔۔۔ براہِ کرم اسے جگایئے مت!

تحریر: محمد اکرم چوہدری

مذاکرات جاری ہیں، اختیار کہیں راستے میں ہے اور عوام حسبِ معمول ''مالک'' ہیں ہمارے ہاں جمہوریت کا موسم بھی بڑا دلچسپ ہے بادل آئیں تو انتخابات کی امید بندھتی ہے، ہوا چلے تو مذاکرات شروع ہو جاتے ہیں، ذرا بجلی چمکے تو کسی نئے سیاسی بندوبست کی سرگوشیاں سنائی دینے لگتی ہیں اور بارش؟ وہ شاید کسی اور ملک کے حصے میں لکھی گئی ہے حکومت اور اپوزیشن پھر مذاکرات کی میز کے آس پاس ہیں کون میز پر ہے، کون میز کے نیچے پاؤں جما رہا ہے اور کون ذرا فاصلے پر کھڑا میز سمیت پورے کمرے کا نقشہ دیکھ رہا ہے یہی آج کی سیاست کا اصل سوال ہے بات چیت ہونی چاہیے ضرور ہونی چاہیے آخر سیاست دان ایک دوسرے سے بات نہیں کریں گے تو سیاست کس سے کرے گی؟ مگر ہماری عاجزانہ الجھن صرف اتنی ہے کہ بات ہو کیا رہی ہے؟ جو بتایا جا رہا ہے، وہی طے ہو رہا ہے؟ اور جو طے ہو رہا ہے، کیا وہ بتایا بھی جائے گا؟ شاید یہی ہماری جمہوریت کا سب سے خوب صورت پردہ ہے: عوام کو سب کچھ ان کے نام پر بتایا جاتا ہے، سوائے اس کے

مکمل اجارہ داری نہیں۔
اور پھر آتے ہیں ہمارے بلدیاتی انتخابات، اللہ انہیں لمبی عمر دے یہ آنے کی خبر اتنی مرتبہ دے چکے ہیں کہ اب ان کا آنا تقریباً ثانوی مسئلہ محسوس ہوتا ہے۔ کبھی قانون، کبھی حلقہ بندی، کبھی تیاری، کبھی نئی تاریخ، کبھی نئی امید۔ اور ہر بار عوام کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے بارات گلی کے موڑ تک پہنچ گئی ہے پھر معلوم ہوتا ہے دولہا ابھی گھر سے ہی نہیں نکلا لیکن اصل سوال یہ بھی نہیں کہ بلدیاتی انتخابات کب ہوں گے اصل سوال کچھ زیادہ گستاخ ہے: ہو بھی گئے تو کیا ہوگا؟ کونسلر منتخب ہو گیا، چیئرمین آ گیا، میئر صاحب نے حلف بھی اٹھا لیا، ہار بھی پڑ گئے، تصویریں بھی بن گئیں، مبارک باد کے اشتہار بھی چھپ گئے اس کے بعد؟ اختیار کہاں ہوگا؟ پیسہ کس کے پاس ہوگا؟ افسر کس کی سنے گا اور شہری اپنی گلی کا مسئلہ لے کر آخر کس دروازے پر جائے گا؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہمارے بلدیاتی نمائندے بھی جمہوریت کے اس عجائب گھر میں سجا دیے جائیں جہاں تختی لگی ہو ''منتخب عوام نے کیا تھا، اختیار دیکھنے کے لیے اگلے کمرے میں تشریف لے جائیں۔'' یہیں ہنسی ذرا حلق میں اٹک جاتی ہے کیونکہ معاملہ صرف

بقیہ اُستمان 01

قریب مسلح افراد نے ایف بی آر کے اہلکاروں کو دورانِ ڈیوٹی نشانہ بنایا، فائرنگ کے نتیجے میں ایف بی آر کے 4 اہلکار شہید ہوگئے۔ ڈی پی او کے مطابق شہید ہونے والے اہلکاروں میں 2 ایف بی آر کے مستقل ملازم جبکہ 2 کنٹریکٹ ملازم تھے۔ دوسرے واقعے میں بنوں روڈ پر نامعلوم افراد نے ٹریفک پولیس کی موبائل پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں 1 اہلکار شہید اور 1 زخمی ہو گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان اور گردونواح میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے 5 خوارج کو ہلاک جبکہ 2 کو زخمی کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے شمالی وزیرستان اور ملحقہ علاقوں میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ کارروائی سے قبل علاقے میں دہشت گرد عناصر کی نقل وحرکت اور سرگرمیوں پر مسلسل کڑی نگرانی کی جا رہی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انٹیلی جنس معلومات کی روشنی میں دہشتگردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی گئی، جس کے نتیجے میں 5 خوارج ہلاک اور 2 زخمی ہوئے۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں ممکنہ دہشت گرد سرگرمیوں کے سدباب اور امن و امان کے قیام کے لیے نگرانی اور کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 02

پہنچانے والوں کے خلاف قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا، کشمیر چوک کشمیر کے نام سے منسوب ہے، یہی شاہراہ ایک دن سری نگر تک پہنچے گی، کشمیریوں کو آزادی اور بنیادی حقوق ملیں گے۔ وہ منگل کو یہاں کشمیر چوک انڈر پاس کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وزیر مملکت طلال چوہدری بھی وزیر اعظم کے ہمراہ تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ موجودہ حکومت ملک کی ترقی اور معاشی استحکام کے لیے دن رات کوشاں ہے، ہم نے اڑھائی سال کی محنت سے ملکی معیشت کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا، ملکی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نین کہا کہ ایک طرف ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری ہے اور دوسری طرف بدقسمتی سے ایک بار پھر لانگ مارچ، دھرنے اور احتجاج کی بھیانک سیاست نمودار ہورہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے باہمی مشاورت سے طے کیا کہ پی ٹی آئی کی قیادت کے ساتھ بامعنی، بامقصد اور خلوص پر مبنی بات چیت کریں تاکہ لانگ مارچ، دھرنے اور احتجاج کی سیاست کا خاتمہ کریں اور مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

بقیہ اُستمان 03

وجہ سے دہشت گردی کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہی ہے، یہ اگر میری جان بھی لے لیں تو میں ان کی دہشتگردی پر پالیسی نہیں مانوں گا۔ خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلیٰ کا مقف ہے کہ وفاق کی دہشت گردی کے حوالے سے یہ پختون دشمن پالیسی ہے، یہ صوبہ دشمن پالیسی ہے، یہ پاکستان دشمن پالیسی ہے، پختونوں کے سر پر ڈالرز کمانے کا کھیل اب مزید جاری نہیں رہنے دیا جائے گا۔ وفاق کی طرف سے صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کرنے کی بازگشت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے چیلنج کیا کہ گورنر راج آج لگانا ہے آج لگائیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، میں ان کی دھمکیوں سے ڈرنے والا بھی نہیں، یہ لوگ جو کچھ بھی کرنا چاہیں کر لیں، لیکن ہمارے لانگ مارچ کی منزل صوابی سے آگے ہی ہے اور اس کا حتمی نتیجہ سب کے سامنے آجائے گا۔

بقیہ اُستمان 04

چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے، جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 05

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کو حق خودارادیت ملنے تک خطے میں امن ممکن نہیں، 2022 کے سیلاب میں دیکھے تباہی کے مناظر کبھی نہیں بھلا سکتا، ترقی یافتہ ممالک کو اپنے وعدوں کا احترام کرنا چاہئے۔ منگل کو یہاں ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ عالمی ادارے کے سیکرٹری جنرل کا پاکستان آمد پر خیر مقدم کرتے ہیں، سیکرٹری جنرل نے انتہائی مصروف شیڈول کے باوجود دورہ پاکستان کی دعوت قبول کی، پاکستان یو این چارٹر کے اصولوں پر عملدرآمد کے لئے پرعزم ہے، انتونیو گوتریس کی قیادت کے معترف ہیں، انتونیو گوتریس پاکستان کے عظیم دوست ہیں، پاکستان کے عوام 2022 کے سیلاب کے دوران انتونیو گوتریس کے دوستانہ کردار کو بھلا نہیں سکتے۔

بقیہ اُستمان 06

کہ اگر حکومت مذاکرات کیلئے رابطہ کرے تو مثبت جواب دیا جائے، حکومت کے رابطے پر پہلی شرط بانی سے ملاقات ہونی چاہیے۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ بہنوں کی رہائی سے حکومت مثبت پیشرفت کا آغاز کرسکتی ہے، اگر بانی سے ملاقات نہیں ہوتی تو وزیر اعظم سے ملاقات بے معنی ہوگی۔ ذرائع کے مطابق محمود اچکزئی نے کہا کہ بانی سے ملاقات نہ ہوئی تو وزیر اعظم سے ملاقات سے انکار کا سوچا جاسکتا ہے۔ محمود اچکزئی نے اپوزیشن رہنماؤں کو پیغام بھجوا دیا۔ جس میں کہا ہے کہ اگر حکومت مذاکرات کیلئے رابطہ کرے تو مثبت جواب دیا جائے، حکومت کے رابطے پر پہلی شرط بانی سے ملاقات ہونی چاہیے۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ بہنوں کی رہائی سے حکومت مثبت پیشرفت کا آغاز کرسکتی ہے، اگر بانی سے ملاقات نہیں ہوتی تو وزیراعظم سے ملاقات بے معنی ہوگی۔ ذرائع کے مطابق محمود اچکزئی نے کہا کہ بانی سے ملاقات نہ ہوئی تو وزیراعظم سے ملاقات سے انکار کا سوچا جاسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 07

ہیں، جبکہ تحقیقات کیلئے کمیٹی بھی تشکیل نہیں دی گئی، اس کی وجہ بتائی جائے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اسمبلی میں فیصلہ ہونے کا کہا گیا تھا لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معاملات انڈر ٹیبل ہوئے ہیں۔ اس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ کوئی چیز انڈر ٹیبل نہیں ہوئی، تمام معاملات سب کے سامنے کئے جا رہے ہیں۔ وہ بیرون ملک تھے جس کے باعث کمیٹی تشکیل نہیں دی جا سکی، تاہم آئندہ دو روز میں تحقیقات کیلئے کمیٹی بنادی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 08

محفوظ رکھا جائے، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پالیسی، مالی وسائل اور منصوبوں کی عملی تیاری کو یکجا کرنا ہوگا۔ منگل کو اقوام متحدہ کے ادارے یو این ڈی پی کے زیراہتمام ایس ڈی جیز انویسٹمنٹ فیئر 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ چند برس قبل پاکستان کو جی ڈی پی کے 12.5 فیصد کے مجموعی دوہرے خسارے کا سامنا تھا جو اب جون کے اختتام تک کم ہو کر تقریباً 2.6 فیصد رہ گیا ہے، مالیاتی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر ہے جبکہ مسلسل تین سال سے بنیادی مالی سرپلس ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بیرونی شعبے میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے اور حال ہی میں سٹیٹ بینک زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچے ہیں جو تقریباً تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں، معاشی اصلاحات کے آغاز کے وقت ملک کے پاس صرف تقریباً دو ہفتوں کی درآمدات کے برابر زرمبادلہ موجود تھا۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ حکومت معاشی نمو کو اہمیت دیتی ہے تاہم یہ نمو ذمہ دارانہ بنیاد پر ہونی چاہیے

بقیہ اُستمان 09

(TTC) خاران کو مکمل طور پر فعال بنانے اور مقامی ضروریات کے مطابق نئے ٹریڈز شامل کرنے پر مکمل اتفاق کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی بلوچستان کی واضح ہدایت ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو جدید اور معیاری فنی تعلیم سے آراستہ کر کے ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ خاران کے نوجوانوں میں خود روزگاری کے فروغ کے لیے انٹرپرینیورشپ اور "قرضِ حسنہ اسکیم" بھی متعارف کرائی جائے گی

بقیہ اُستمان 10

کی گراؤنڈ بریکنگ آج کی جا رہی ہے جبکہ ایکسپریس وے کی سروس لین کو 6 لین کیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے راولپنڈی سے اسلام آباد کا سفر آسان ہوگا اور سفر کا دورانیہ 16 سے 18 منٹ تک رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کو 31 دسمبر تک پلاسٹک فری بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، تاہم اس کے لیے قوانین موجود ہونے کے باوجود اصل چیلنج ان پر عملدرآمد ہے۔ اسلام آباد کو کیش لیس سٹی بنانا بھی ترجیحی منصوبوں میں شامل ہے اور پلاسٹک فری و کیش لیس اسلام آباد کے منصوبے 31 دسمبر تک شروع کرنے کا ہدف ہے۔

بقیہ اُستمان 11

بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے، جبکہ صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی پالیسی اختیار کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون سے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور پائیدار امن کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 12

کا حق دیتا ہے؟۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سابق وزیراعظم نواز شریف نے خود ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے آئینی حقوق سلب کیے گئے ہیں، جبکہ عمران خان، ان کی اہلیہ اور بہنیں قید ہیں اور پی ٹی آئی کے دو ہزار سے زائد کارکن جیلوں میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی حکومت اور عوام کے آئینی حقوق بھی سلب کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو این ایف سی ایوارڈ میں اس کا جائز حصہ نہیں دیا گیا، جبکہ سابق فاٹا کے خیبر پختونخوا میں انضمام کے وقت عوام سے کیے گئے وعدے بھی پورے نہیں کیے گئے۔

بقیہ اُستمان 13

جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ کسانوں کو ان کی محنت کا مناسب معاوضہ یقینی بنانے کے لیے مؤثر سپورٹ پرائس ضروری ہے۔ گندم کی قیمت کا تعین کسانوں کی پیداواری لاگت اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو معاشی طور پر مستحکم بنانے اور زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے ہدفی سبسڈی ناگزیر ہے، جبکہ ملکی ضروریات پوری کرنے اور غذائی تحفظ یقینی بنانے کے لیے گندم کی وافر پیداوار حکومت کی ترجیح ہے۔

بقیہ اُستمان 14

نکات پر بات ہوئی، مذاکرات میں شامل کچھ لوگوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے جاکر بات کی اور اگلے روز ٹیم واپس آئی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن بات چیت شروع ہونے سے قبل وزیر داخلہ نے فون کر کے کہا تھا کہ خیبر پختونخوا حکومت کا ایک شخص مذاکرات میں لے کر آئیں، تاہم مذاکرات کاروں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کو ہم پر اعتماد ہے۔ پہلے دن کی بات چیت کے بعد اپوزیشن رہنما پشاور گئے، ہمیں رات کو یقین دلایا گیا کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردی کے معاملے پر اتفاق کرتی ہے، جس کے بعد وزیر اعظم نے وزیر داخلہ سے کہا کہ اپوزیشن کو جتنی سیاسی اسپیس دی جاسکتی ہے، دی جائے۔

بقیہ اُستمان 15

کہ تحریک انصاف سیاسی جماعت نہیں، چارفرنچائز پر مشتمل ہے، صوبے کا ستیاناس کردیا گیا، ان کے سابق وزیر اعلی نے کہا میں بھی بھتہ دیتا ہوں، وزیراعلی کا صوبے پر کنٹرول نہیں، یہ مراد سعید بھگوڑے کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر اور وزیراعظم جب بھی گورنر راج کا فیصلہ کریں گے، صوبہ اس کو لاگو کرے گا۔ فیصل کریم کنڈی نے پاکستان تحریک انصاف کو خبردار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پارٹی کے لانگ مارچ کو پنجاب کے علاقے اٹک سے آگے بڑھنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، وہ ایک قدم آگے بڑھ کر تو دکھائیں۔ گورنر نے افسوس کا اظہار کیا کہ صوبہ خیبر پختونخوا اس وقت دہشت گردی کے عذاب سے گزر رہا ہے، لیکن اس کے باوجود یہ لوگ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے بجائے اسلام آباد پر چڑھائی کرنے میں مصروف ہیں۔ وزیرِ داخلہ محسن نقوی سے اپنی حالیہ ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر فیصل کریم کنڈی نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں کی سیکیورٹی کی صورتحال اور پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات اور لانگ مارچ کے حوالے سے اکثر گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی کے حوالے سے تحفظات ظاہر کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر لانگ مارچ کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے، خاص طور پر جنوب کے علاقے سے کوئی شخص اسلام آباد میں سازش کے تحت داخل ہونا چاہے، تو پی ٹی آئی کے پاس اسے روکنے کا کیا نظام موجود ہے؟۔

بقیہ اُستمان 16

شرکت والی بین الاقوامی کانفرنس میں نمایاں کیا گیا ہے سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس ٹو ایشیاپیسفک کانفرنس میں بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل اور صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا گیا کانفرنس میں مختلف ممالک کے نمائندگان، ماہرین صحت اور ترقیاتی شراکت دار شریک ہوئے صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن، صحت کے اعداد و شمار کے مؤثر استعمال، رپورٹنگ کے نظام میں بہتری اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے حوالے سے صوبائی اقدامات کو اجاگر کیا

بقیہ اُستمان 17

کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزہ مذاکرات جاری ہے۔ پاکستانی حکام اور آئی ایم ایف مشن نے ایم ای ایف پی کی تیاری پر کام شروع کر دیا۔ آئی ایم ایف مشن کے ساتھ وزارت پٹرولیم اور پاور ڈویژن کے مذاکرات میں فنڈ نے صوبوں کی رضامندی سے شوگر سیکٹر کو ڈی ریگولیٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبہ سندھ نے مرکز کی شوگر پالیسی کو صوبائی خودمختاری میں مداخلت قرار دیدیا، ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق سندھ کے اختلاف کی وجہ سے شوگر پالیسی طے نہیں ہوسکی۔ آئی ایم ایف مشن کی وزارت خزانہ کے حکام کے ساتھ آج پھر ملاقات ہوگی

بقیہ اُستمان 18

لے لیا گیا۔ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے گورکھو رنا کے آنے والے عمران خان کے کزن قاسم زمان کو تحویل میں لے لیا گیا، قاسم زمان کو پولیس چوکی اڈیالہ منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب بانی پی ٹی آئی سے فوری ملاقات کیلئے سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو درخواست دے دی گئی، درخواست کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق معلومات حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے ارکان سے ملیں، بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق معلومات سنگین ہیں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ درخواست کے مطابق بانی پی ٹی آئی کا بلڈ پریشر انتہائی حد تک بڑھنے کی اطلاعات ملیں، رانا ثنا اللہ، نوید قمر، اعجاز جاکھرانی سمیت حکومتی کمیٹی ارکان نے معلومات کی تصدیق کی، بانی کی صحت، سلامتی اور خیریت جاننے کیلئے فوری ملاقات ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 19

سے ایک ماہ میں مکمل ہوگا۔ منگل کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا، ان کو کشمیر چوک انڈر پاس منصوبے بارے بریفنگ دی گئی۔ منصوبے کے تحت یہاں تین رویہ انڈر پاس تعمیر ہوگا۔ اس منصوبے کی تکمیل سے فیض آباد، بہارہ کہو، مری، آزاد کشمیر کی ٹریفک بغیر کسی رکاوٹ کے رواں دواں رہے گی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وزیر مملکت طلال چوہدری بھی وزیراعظم کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر پاکستان کا قومی ترانہ بجایا گیا۔

بقیہ اُستمان 20

کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت ایل این جی کے جہازوں کی محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنانے کیلئے ایرانی حکام سے رابطہ کرنے کی تیاری بھی کر رہی ہے۔ یہ پیشرفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قطر انرجی نے پاکستان کو ایل این جی کی فراہمی پر فورس میجور کی مدت 4 نومبر تک بڑھادی ہے، جبکہ حکام کو خدشہ ہے کہ یہ تعطل موسم سرما کے دوران بھی برقرار رہ سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہیں جبکہ ان کا خیال ہے کہ اماراتی طیارے کے واقعہ کا ایران ذمہ دار ہے۔ صدر ٹرمپ نے برطانیہ کے آر اے ایف فیئر فورڈ ائیر بیس سے امریکی بمبار طیاروں کی واپسی پر بھی بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک مخصوص خطرہ تھا جس کے باعث ہمیں بمبار طیارے واپس بلانا پڑے۔ ٹرمپ نے ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کا ذمہ دار سیاسی مخالفین اور روس یوکرین جنگ کو قرار دے دیا۔

بقیہ اُستمان 22

صدارت موسم سرما میں گیس لوڈ مینجمنٹ کے حوالے سے اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے گیس کی طلب و رسد اور لوڈ مینجمنٹ کے لئے کیے جانے والے پیشگی اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مقامی گیس کی فراہمی میں گھریلو صارفین کو ترجیح دی جائے گی، جبکہ بجلی کی پیداوار اور صنعتوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے آر ایل این جی کو ترجیح حاصل ہوگی، گھریلو سطح پر مقامی گیس کے بجائے متبادل ذرائع توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لئے بھی عوامی آگہی مہم شروع کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 23

رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کی جاری تازہ فہرست کے مطابق سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کی عوام پاکستان پارٹی رجسٹرڈ نہیں، پاکستان تحریک انصاف الیکشن کمیشن کی فہرست میں 79 ویں نمبر پر رجسٹرڈ ہے جس میں سربراہ کا نام درج نہیں۔ الیکشن کمیشن ریکارڈ کے مطابق ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی ایم کیو ایم پاکستان کے سربراہ ہیں، ایاز لطیف پلیجو کی قومی عوامی تحریک الیکشن کمیشن کی فہرست میں 89 ویں نمبر پر موجود ہے

بقیہ اُستمان 24

خلاف سیکیورٹی فورسز کی بڑی اور کامیاب کارروائی پر فورسز کے افسران و جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان کے مطابق محمد حنیف عباسی نے کہا کہ شمالی وزیرستان میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے متعدد خوارج کو جہنم واصل کرنا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور چوکسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فورسز کا عزم، بہادری اور بلند حوصلہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے، اور پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ محمد حنیف عباسی نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز نے لازوال قربانیاں دی ہیں جن پر قوم کو ناز ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ جب تک ملک سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا، یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی اور اس قومی مقصد کے لیے قوم اور سیکیورٹی ادارے ایک پیج پر متحد ہیں۔

بقیہ اُستمان 25

جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق پیر سے جمعرات تک سرکاری دفاتر صبح ساڑھے 8 بجے سے شام 4 بجے تک کھلے رہیں گے، جبکہ نماز اور دوپہر کے کھانے کے لئے 1:30 سے 2 بجے تک وقفہ ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق جمعہ کے روز سرکاری دفاتر کے اوقات کار صبح 8:30 بجے سے سہ پہر 3:30 بجے تک ہوں گے، جبکہ نماز جمعہ اور دوپہر کے کھانے کے لیے 1:15 سے 2:15 بجے تک وقفہ رکھا گیا ہے۔ نئے شیڈول کے تحت ہفتہ اور اتوار کو سرکاری دفاتر بند رہیں گے، جس کے باعث ہفتہ وار دو تعطیلات ہوں گی۔ ذرائع کے مطابق موسم سرما کے نئے دفتری اوقات کا اطلاق اسپتالوں اور تعلیمی اداروں پر نہیں ہوگا۔ یونیورسٹیوں، کالجز اور اسکولوں کے اوقات کار اس شیڈول سے مستثنیٰ ہیں گے۔ محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم کے منسلک دفاتر چھ روزہ بنیاد پر کام کریں گے۔ ان دفاتر میں پیر سے جمعرات اور ہفتہ کو صبح 8:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک دفتری امور انجام دیے جائیں گے، جبکہ جمعہ کے روز اوقات کار صبح 8:30 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک ہوں گے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے موسم سرما کیلئے جاری کئے گئے نئے دفتری اوقات کا مقصد سرکاری دفاتر کے معمولات کو موسمی حالات کے مطابق ترتیب دینا ہے۔

بقیہ اُستمان 26

سہولیات تک بہتر رسائی سے نجی سرمایہ کاری بڑھے گی، کاروبار کو وسعت ملے گی اور پیداواری سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ انہوں نے یہ بات منگل کو یہاں آئی ایف سی کے پاکستان، افغانستان، کرغز جمہوریہ، تاجکستان اور ترکمانستان کے ڈائریکٹر سائمن اینڈ ریوز سے ملاقات میں کہی۔ آئی ایف سی پاکستان کی پرنسپل کنٹری آفیسر ناز خان بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ ملاقات میں پاکستان میں نجی شعبے کی ترقی، سرمایہ کاری اور مالی سہولیات تک رسائی بڑھانے کے لیے آئی ایف سی کی جاری اور ممکنہ معاونت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرخزانہ نے آئی ایف سی کے نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور پاکستان کے ساتھ بالخصوص نجی شعبے کے لیے مالی معاونت اور سرمایہ کاری پر مبنی معاشی ترقی کے حوالے سے آئی ایف اسی کی مسلسل شراکت داری کو سراہا۔ انہوں نے کاروباری افراد، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، زراعت، سستی رہائش اور سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری کو نجی سرمایہ کاری بڑھانے کے اہم شعبے قرار دیا۔ وزیرخزانہ نے پاکستان میں بہتر ہوتے معاشی استحکام اور سرمایہ کاروں کے بڑھتے اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب ان کامیابیوں کو زیادہ سرمایہ کاری، سرمائے کی تشکیل اور نجی شعبے کی قیادت میں پائیدار معاشی ترقی میں تبدیل کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 27

پاکستانی عوام اور سکیورٹی ادارے فولادی دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔ منگل کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے ڈیرہ اسماعیل خان میں فائرنگ کے واقعات میں ٹریفک اہلکار اور کسٹمز اہلکاروں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی طرف سے جاری دہشت گردی کے خلاف پاکستانی عوام اور سکیورٹی ادارے فولادی دیوار کی طرح کھڑے ہیں، پاکستانی عوام اس جدوجہد کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے شہید اہلکاروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے دہشت گردی کے واقعات میں زخمی ہونے والے اہلکار کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔

بقیہ اُستمان 28

میں خیبر پختونخوا میں تقریباً 6,200 دہشت گردی کے واقعات ہوئے جن میں تقریباً 1,200 افراد شہید ہوئے جبکہ افغان شہریوں کی جانب سے 37 خودکش حملے کیے گئے، صرف رواں سال خیبر پختونخوا میں 14 خودکش حملے ہو چکے ہیں جن میں اکثریت افغان شہریوں کی تھی۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس کی مجموعی نفری تقریباً 1 لاکھ 25 ہزار ہے لیکن تقریباً 13 ہزار اہلکار وی آئی پی پروٹوکول پر تعینات ہیں جبکہ 17 ہزار پولیس آسامیاں خالی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے صوبے میں جہاں پولیس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہی ہے وہاں پولیس کو مطلوبہ نفری، وسائل اور سہولیات فراہم نہ کرنا انتہائی تشویشناک ہے۔

بقیہ اُستمان 29

تیسری کمیٹی میں ایران کے مستقل مشن کے دوسرے سیکریٹری علی کریمی مقام نے دیا۔ علی کریمی مقام نے بحرین کے نمائندے کی جانب سے انسانی حقوق سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ بحرین نے ان حالات اور واقعات کے پس منظر کو نظر انداز کیا ہے جن کے نتیجے میں موجودہ صورتحال پیدا ہوئی۔ ایرانی سفارت کار نے بحرین کے اس موقف کو بھی مسترد کیا کہ وہ موجودہ صورتحال میں متاثرہ فریق ہے۔

بقیہ اُستمان 30

لیے ہسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ متوفی کی شناخت اور موت کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور ورثا کی تلاش کے بعد ہی مزید حقائق سامنے آسکیں گے۔

بقیہ اُستمان 31

فواد چوہدری کا کہنا تھا کہ مکہ معاہدہ پر عمل ہونے جا رہا ہے یہ وزارت خارجہ کا بہت بڑا فیصلہ ہے، دوسری طرف ہم ملک میں نئے صوبے بنانے جا رہے ہیں یہ فیصلہ بھی بہت بڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف آپ بہت بڑے فیصلے کرنے جا رہے ہیں پھر ملکی سیاست میں استحکام ضروری ہے، ان فیصلوں کا پاکستان کے نظام اور عوام سے بہت گہرا اثر ہوگا۔

بقیہ اُستمان 32

و خانم اور عظمیٰ خانم سمیت دیگر کی عبوری ضمانت کی درخواستوں پر سماعت ہوئی، جس پر عدالت نے پراسیکیوشن سے مقدمات کا ریکارڈ طلب کر لیا۔ اے ٹی سی کے جج منظر علی گل نے ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی، عدالت نے ریکارڈ طلب کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر وکلا کو بھی دلائل کیلئے طلب کر لیا۔ عدالت نے علیمہ خانم، عظمیٰ خانم اور دیگر ملزمان کی عبوری ضمانت کی درخواستوں پر سماعت 6 نومبر تک ملتوی کردی۔ دورانِ سماعت سابق وفاقی وزیر اسد عمر اور فواد چوہدری، مسرت چیمہ سمیت دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے۔ 9 مئی جناح ہاؤس، عسکری ٹاور حملہ اور تھانہ شادمان نذر آتش سمیت دیگر مقدمات میں پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت پر بھی سماعت ہوئی، عدالت نے اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت میں 6 نومبر تک توسیع کردی۔ اعظم خان سواتی حاضری کیلئے عدالت میں پیش نہ ہوئے اور ان کے وکلا نے ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج منظر علی گل نے سماعت کی اور آئندہ سماعت پر عبوری ضمانتوں پر دلائل طلب کر لئے۔

بقیہ اُستمان 33

وکیل نے استدعا کی کہ مرکزی وکلا ہائیکورٹ میں ہیں لہذا عدالت چالان کی کاپیاں اور تاریخ دے دے۔ جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیئے کہ چالان کی کاپیاں پہلے ہی دی جا چکی ہیں، آج عدالت نے اس کیس میں فرد جرم عائد کرنا ہے۔ جونیئر وکیل نے کہا کہ کلائنٹ سے ملنے کی رسائی نہیں دی جا رہی، جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ وکالت ناموں پر دستخط ہو کر آ چکے ہیں، عدالت کورٹ کی سماعت کو چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔

بقیہ اُستمان 34

اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور تجارت، سرمایہ کاری، برآمدات اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان برادرانہ اور دوستانہ تعلقات قائم ہیں جو باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی اور تجارتی روابط کو وسعت دینے کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے وژن کے مطابق پاکستان برادر اور دوست ممالک کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کے فروغ پر خصوصی توجہ دے رہا ہے اور کاروباری و سرمایہ کاری تعاون کے لئے نئے مواقع پیدا کئے جا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 35

نے پی ٹی آئی کو دیوار کے ساتھ لگا دیا ہے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا کہ صوبے بنانے میں بان، پی ٹی آئی کو بھی ساتھ رکھنا چاہیے، بانی؟ تحریک انصاف کی شمولیت کے بغیر نئے صوبوں کا تصور نہیں بنتا۔

بقیہ اُستمان 36

گیا، اور تفتیش کاروں کو شدید شبہ ہے کہ یہ مکمل طور پر ہنی ٹریپ کا معاملہ ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق پردیپ ٹکھرجی کا تعلق مغربی بنگال سے ہے اور وہ 2014 میں بطور سیلر انڈین بحریہ میں شامل ہوئے تھے، وہ اس وقت وشاکا پٹنم میں واقع ایسٹرن نیول کمانڈ میں تعینات تھے اور آندھرا پردیش کے کوئمبٹور شہر کے ریڈ فیلڈز میں واقع نیول لیڈرشپ کے تربیتی ادارے آئی این ایس اگرنی میں مینجمنٹ ڈیولپمنٹ کا کورس کر رہے تھے، جو انہوں نے محض ایک ہفتہ قبل ہی شروع کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 37

تشخص کے تحفظ، دینی اقدار کی پاسداری اور باطل قوتوں کے مذموم عزائم کی مزاحمت میں ہمیشہ علماء کرام نے قائدانہ اور تاریخی کردار ادا کیا ہے آج بھی قوم کی نظریں علماء حق کی جانب مرکوز ہیں۔ عوام علماء کرام کا دست و بازو بنیں اور دینی و ملی مقاصد کے حصول کے لیے ان کا بھرپور ساتھ دیں۔

بقیہ اُستمان 38

سے تھا۔ دکی پولیس حکام کے مطابق قانونی کارروائی کے بعد مارے جانے والے مزدور کی لاش ان کے آبائی علاقے رحیم یار خان بھجوا دی گئی۔ ہلاک ہونے والے مزدور سمیت 12 مزدوروں کو 25 ستمبر کی شب نامعلوم مسلح افراد نے ایک تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملے کے بعد اغوا کیا تھا، ان میں سے 10 مزدور پنجابی ہیں۔ دکی پولیس کے ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ پنجابی مزدور کو گولی مار کر ہلاک کیا گیا، مزدور کی لاش دکی سے متصل ضلع کوہلو سے ملی۔

بقیہ اُستمان 39

تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر بلوچستان کے فرزند بیرسٹر شیخ امیر خان مندوخیل تھے۔ تقریب میں ڈویژنل ڈائریکٹر لعل جان موسیٰ خیل، ڈائریکٹر یونیورسٹی کالج ژوب پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام لودھی، پرنسپل ماڈل اسکول تازہ خان ناصر، ڈی او ای اووزیر خان ناصر، وائس پرنسپل عبدالغفار مندوخیل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر شائستہ خان مندوخیل، تحصیلدار جمیل الرحمٰن، سابق ڈی ڈی او عبدالطیف مندوخیل، صدر اپیکا ملک صحبت خان مندوخیل، پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کے صدر نور اللہ امین سمیت محکمہ تعلیم کے آفیسروں، پروفیسرز، اساتذہ تنظیموں کے نمائندگان، ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران، ہیڈ ماسٹرز، سینیئر اساتذہ، ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ، مجلسِ علمی کے نمائندگان، سماجی رہنماؤں اور صحافیوں نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 40

، ورجنوں زخمی ہوئے اور پارٹی رہنماؤں ڈاکٹر کلیم اللہ، عبدالقہار ودان سمیت دیگر کارکن ڈھائی سال زیرحراست اور پارٹی کے محبوب چیئرمین محمود خان اچکزئی ساڑھے چھ سال روپوش رہے۔ اس طرح 11 اکتوبر 1991 کوئٹہ شہر میں پارٹی کے پانچ رہنماؤں وکارکنوں کو شہید کیا گیا ۔ شہدا جمہوریت کا کا محمود شہید، اولس یار شہید، داؤد شہید، رمضان شہید اور شہداء وطن عبدالرحیم کلیوال شہید، صابر شاہ شہید، بازمحمد باز شہید، حبیب الرحمٰن شہید، صاحب خان شہید کی برسیوں کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ضلع شیرانی اور ضلع ژوب کا مشترکہ جلسہ عام 7 اکتوبر 2026 بروز بدھ صبح 10 بجے باز محمد شہید پارک ژوب شہر میں منعقد ہوگا۔ جلسہ عام سے پشتونخوا میپ کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور ملک کے جمہوری صف کے عظیم رہنما محمود خان اچکزئی ودیگر مرکزی وصوبائی وضلعی قائدین خطاب فرمائینگے۔

بقیہ اُستمان 41

۔ واقعے کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ وزیر اعلی بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ پیر کی شام لورکاریز کے مقام پر ریلوے پٹڑی کی دیکھ بھال پر مامور اہلکار معمول کے مطابق گشت کر رہے تھے کہ دوران گشت انہوں نے ریلوے ٹریک کے بعض حصوں میں غیر معمولی صورتحال کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریلوے اہلکاروں نے فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دی، جس پر کارروائی کرتے ہوئے جائے وقوعہ سے ایک ملزم ظہیر احمد ولد مولا بخش کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی کے نٹ، کلپس اور دیگر اتارا گیا سامان بھی برآمد کر لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 42

ڈائریکٹر میونسپل سروسز یحییٰ واڈیلہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ظریف احمد اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر جنرل نے نئے رکشوں کا معائنہ کیا، جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میرجان بلوچ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر میونسپل ونگ یحییٰ واڈیلہ نے ان کی ٹیسٹ ڈرائیو بھی کی۔ نئے لوڈر رکشے پانی کی فراہمی کے نظام کی دیکھ بھال و مرمت، پائپ اور دیگر ضروری سامان کی ترسیل، شہر کی صفائی، کچرے اور ملبے کی منتقلی، سیوریج و ڈرینج لائنوں کی صفائی اور دیگر میونسپل امور میں استعمال ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 43

مختلف تحصیلوں، یونین کونسلز اور دیگر زرعی علاقوں میں درپیش مسائل، زرعی سرگرمیوں اور فیلڈ سے متعلق اعداد وشمار کی بروقت فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے زرعی شعبے کی بہتری، کسانوں کو درپیش مشکلات کے ازالے اور متعلقہ حکام تک مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے مختلف تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر توسیع مقبول احمد نے نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شماریات کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے ضلع بھر کے زرعی علاقوں سے درست، جامع اور بروقت اعداد وشمار مرتب کریں گے

بقیہ اُستمان 44

طور پر امریکی احکامات کی خلاف ورزی کر رہے تھے یا ایران سے متعلق مشکوک سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ سینٹ کام کے مطابق 130 تجارتی جہازوں کو راستہ تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کے علاوہ امریکی افواج نے ایسے تین جہازوں کو ناکارہ بھی بنایا جو مبینہ طور پر امریکی احکامات پر عمل کرنے سے انکار کر رہے تھے۔ امریکی فوج کے مطابق گزشتہ 12 ہفتوں کے دوران مجموعی طور پر 13 تجارتی جہازوں کو تباہ کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 45

کی حدود میں تمام متعلقہ افراد حکومتی احکامات کی مکمل پابندی یقینی بنائیں اور لکڑی یا کسی بھی قسم کی جنگلاتی پیداوار کی غیر مجاز نقل وحمل، ترسیل یا منتقلی سے مکمل اجتناب کریں۔ ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات نے واضح کیا کہ پابندی کے دوران محض کسی پاس، پرمٹ یا اجازت نامے کی پیشکش کی بنیاد پر ضبط شدہ گاڑی یا لکڑی کی رہائی کا استحقاق حاصل نہیں ہوگا۔ کسی غیر معمولی صورتحال، عوامی مفاد یا سرکاری ضرورت کے تحت استثنیٰ صرف محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کی تحریری منظوری کے بعد قابلِ عمل ہوگا

بقیہ اُستمان 46

دیگر مقررین نے شرکت کی۔ تقریب سے سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی۔ اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے وژن کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں روزگار کے بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ جس سے بلوچستان کے نوجوان میں ترقی اور خوشحالی آئیگی۔ دیگر مقررین نے کہا کہ یہ پروگرام نوجوان نسل کے لیے روشن مستقبل کی جانب پہلا قدم ہے جو کہ انشاء اللہ مستقبل میں بھی جاری وساری رہیگا۔

بقیہ اُستمان 47

کارروائی کی فلم بندی، تصاویر بنانا یا ان مناظر کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر پھیلانا قومی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جائے گا۔ سعودی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکام کے مطابق پابندی سعودی شہریوں کے ساتھ ساتھ ملک میں مقیم غیرملکیوں پر بھی لاگو ہوگی، جبکہ دفاعی نظام، میزائلوں اور ڈرونز سے متعلق حساس مناظر کی تشہیر کرنے والوں کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 48

لیا گیا، آئی ایم ایف نے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم قرار دیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جولائی سے ستمبر کے دوران فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے مقررہ اہداف حاصل کیے جانے کو بھی خوش آئند قرار دیا گیا۔ وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ ٹیکس آمدن کا ہدف حاصل ہونے کے باعث رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں اہم معاشی کامیابیاں حاصل ہوئیں، مذاکرات کے دوران رواں سال کے اختتام پر کسانوں کیلئے فکسڈ ٹیکس سکیم متعارف کرانے کی تجویز پر بھی بات چیت کی گئی۔

بقیہ اُستمان 49

موجود مختلف اقسام کی ادویات ان کے اسٹاک کی موجودہ صورتحال مریضوں کو ادویات کی فراہمی اور علاج معالجے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو دستیاب وسائل کے مطابق طبی سہولیات اور ضروری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالغفور جمالی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا بھی جائزہ لیا

بقیہ اُستمان 50

سے تعلیمی سرگرمیوں سے متعلق سوالات بھی کیے تاکہ ان کے تعلیمی معیار کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اسکول کے حاضری رجسٹرز کی پڑتال کرتے ہوئے اساتذہ اور طلبہ کی روزمرہ حاضری کا باریک بینی سے جائزہ لیا ؟ مختلف اسکولوں کے سربراہان (of Heads Institutions) سے گفتگو کرتے ہوئے غلام حیدر ترین نے واضح اور سخت ہدایات جاری کیں کہ بچوں کو معیاری اور جدید تقاضوں کے مطابق تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 51

کی زد میں آنے والے ایرانی مالیاتی اداروں کے ساتھ لین دین کرنے والے غیر ملکی بینکوں کو بغیر پیشگی اطلاع کے کسی بھی وقت پابندیوں کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ واشنگٹن نے ایسے اداروں سے فوری طور پر ایران سے متعلق لین دین اور کاروباری تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، امریکا نے فروری کے آخر میں ایران کے خلاف جنگ شروع کی تھی، جس کے بعد خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ ایران کی جوابی کارروائیوں نے خلیجی ممالک کو بھی متاثر کیا جبکہ اہم تجارتی راستے میں رکاوٹ کے باعث عالمی توانائی اور کھاد کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ واشنگٹن نے اگست کے آخر سے ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنے کی مہم مزید تیز کر دی ہے اور اپنے اتحادیوں کو خبردار کیا ہے کہ ایران کے ساتھ لین دین جاری رکھنے کی صورت میں انہیں ثانوی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

بی آر اے اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ کاری، ڈیجیٹل نظاموں کے استعمال، ٹیکس دہندگان کو سہولتوں کی فراہمی اور کاروبار میں آسانی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نے ٹیکس انتظامیہ کی مضبوطی اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (بی ایس ٹی ایس) اور پروفیشنل ٹیکس کے تحت محصولات میں اضافے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں فریقین نے ٹیکس کمپلائنس کو بہتر بنانے، صوبائی ٹیکس بیس کو وسیع کرنے اور اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 53

شہر کے نزدیک 105 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں دونوں جانب سے ایک دوسرے پر سیکڑوں ڈرون حملے کیے جا چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 54

کو شناخت کے لیے رکھا گیا ھے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ھے کہ متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی، جبکہ واقعے سے متعلق مزید معلومات اور تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

نوجوان دیئے جن کی محنت لگن اور صلاحیتوں کے باعث ملک وقوم ترقی کی جانب تیزی کے ساتھ گامزن ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اساتذہ کرام کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا اس موقع پر مسلم لیگ ن کے صوبائی سینئر نائب صدر و مسلم لیگ ن سینٹرل ورکنگ کمیٹی کے رکن میر حیدر خان اچکزئی۔ صوبائی صدر، لیبر ونگ منیر احمد مسوری بگٹی بھی موجود تھے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی سید جمال شاہ کاکڑ نے ٹیچرڈے کے موقع پر مزید کہا کہ مہذب اور تعلیم یافتہ معاشرے کی تعمیر میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے

بقیہ اُستمان 56

سیرت اور کردار سازی کا فریضہ سرانجام دیتے آئے ہیں، قوم کے سنوار اور بگاڑ میں معلم کا کلیدی کردار ہے رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ معاشرے کی تعمیر میں ایک استاد کا کلیدی رول ہوتا ہے اساتذہ کرام ہمارے معاشرے کی وہ عظیم ہستی ہیں جو نئی نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں اور انہیں مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتے ہیں حق بات تو یہ ہے کہ اساتذہ روحانی ماں باپ ہوتے ہیں جو نہ صرف جسمانی صحت و صفائی کے اصول سکھاتے ہیں

بقیہ اُستمان 57

کے مطابق، ڈاکخانہ خالق آباد (علاقہ جوہان، ضلع سوراب) کے رہائشی سائل امام داد ولد غلام مصطفیٰ نے وفاقی محتسب ریجنل دفتر خضدار میں ایک تحریری شکایت درج کروائی تھی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ نادرا نے ان کے قومی شناختی کارڈ (CNIC) کے اجراء کو بغیر کسی ٹھوس جواز کے التوا کا شکار کر رکھا ہے۔ نادرا حکام نے سائل کی محض "ظاہری وضع قطع" کی بنیاد پر کیس روک کر اسے زونل بورڈ کے سامنے پیشی اور لوکل سرٹیفکیٹ لانے کی کڑی شرط عائد کر دی تھی، جس سے سائل کو شدید ذہنی اذیت اور روزمرہ کے معاملات میں سخت مشکلات کا سامنا تھا۔

بقیہ اُستمان 58

۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی تیل کمپنی آرامکو نے نومبر کیلئے ایشیا کو فراہم کئے جانے والے 'عرب لائٹ' خام تیل کی سرکاری قیمت فروخت عمان اور دبئی کی اوسط قیمتوں سے 5 ڈالر فی بیرل کم مقرر کی ہے جو کہ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 3 ڈالر کم ہے۔ اس کے علاوہ آرامکو نے ایشیا کو فروخت کیے جانے والے خام تیل کے دیگر گریڈز یعنی 'عرب میڈیم' اور 'عرب ہیوی' کی نومبر کی سرکاری قیمتوں میں بھی 5 ڈالر فی بیرل کی کمی کر دی ہے۔

بقیہ اُستمان 59

پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے تجارت میں سہولت، ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے اور گوادر کی وسیع تر اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔ عہدیداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دونوں ادارے مل کر تجارت دوست ماحول کی فراہمی، سرمایہ کاری کے فروغ اور گوادر کو اقتصادی گیٹ وے کے طور پر مزید مستحکم بنانے کے لیے مؤثر تعاون جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 60

آسامیاں ہی منسوخ کر دی گئی ہیں، جبکہ تحقیقات کیلئے کمیٹی بھی تشکیل نہیں دی گئی، اس کی وجہ بتائی جائے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اسمبلی میں فیصلہ ہونے کا کہا گیا تھا لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معاملات انڈر ٹیبل ہوئے ہیں۔ اس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ کوئی چیز انڈر ٹیبل نہیں ہوئی، تمام معاملات سب کے سامنے کئے جا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 61

اور انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 62

یقین دہانی کرائی۔ مقامی آبادی نے سیکورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں کو مثبت اور خوش آئند قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 63

پاکستان کے سربراہ صادق خان اچکزئی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی قیادت میں فورم کے وفد سے اپنے مرکزی دفتر میں ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی عہدیداران احمر ندیم، نور احمد راہی، ذیشان بلوچ اور عامر بلوچ شامل تھے، جبکہ مظلوم عوامی تحریک کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی اور سیکرٹری اطلاعات، معروف اینکر و صحافی وطن یار خلجی بھی ملاقات میں موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے صادق خان اچکزئی کو فورم کے دس نکاتی مطالبات اور بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں صحافیوں کو پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف مشکلات، دباؤ اور عدم تحفظ کا سامنا ہے، جبکہ ضلعی اور علاقائی صحافیوں کے مسائل بھی فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ صادق خان اچکزئی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے کے مسائل اور عوام کی آواز کو اجاگر کرنے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا، آزادی اظہار اور آزادی صحافت کو یقینی بنانا اور میڈیا سے وابستہ افراد کے جائز مطالبات تسلیم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان بلوچستان میڈیا فورم کے جائز مطالبات کی حمایت جاری رکھے گی اور صحافیوں کے حقوق کے لیے ہر ممکن آواز بلند کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحافت کو درپیش مسائل کو محض میڈیا کا مسئلہ سمجھنا درست نہیں، بلکہ یہ عوام کے بنیادی حق اظہار اور معلومات تک رسائی کا معاملہ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان میں آزادی صحافت، صحافیوں کے تحفظ اور میڈیا سے وابستہ تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے جائز حقوق کے لیے مشترکہ جدوجہد اور آواز بلند کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 64

دوران پٹ فیڈر کینال سمیت آبپاشی کے نظام، زمینداروں کو درپیش مسائل، نہری پانی کی فراہمی اور محکمہ اریگیشن کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ملاقات کرنے والے افراد نے ایکسین میر فرید احمد پندرانی کی محکمانہ امور میں دلچسپی، مسائل سننے کے انداز اور زمینداروں سمیت متعلقہ افراد کے ساتھ بہتر روابط کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 65

ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ صرف مشینری فراہم کرنا بلدیاتی مسائل کا مستقل حل نہیں، جب تک صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور دیگر بنیادی خدمات انجام دینے والے ڈیلی ویجز ملازمین کو بروقت تنخواہیں نہیں ملیں گی، ان کے لیے اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہوگا، جس کے باعث وہ بھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوسکتے ہیں اور فرائض کی انجام دہی متاثر ہونے کا خدشہ رہے گا۔

بقیہ اُستمان 66

اچکزئی تھے اس موقع پر DDOE قاری عبدل، پرنسپل GBMHS حاجی سرور اور ایجوکیشن فوکل پرسن جعفر خان سمیت مختلف اسکولوں کے سربراہان اور اساتذہ بھی موجود تھے۔ تقریب سے اپنے خطاب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر عبدالقدوس اچکزئی اور حاجی رسالدار عبدالمالک خان اچکزئی نے اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور ایک باشعور و مہذب معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ کی محنت، خلوص اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 67

ہوئے تھے، تاہم کافی وقت گزرنے کے باوجود دونوں سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ رابطہ منقطع ہونے کے باعث ایس ایچ او اور گن مین کے مبینہ اغوا کا خدشہ ہے۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں کی تلاش کیلئے مختلف مقامات پر کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ واقعے سے متعلق مزید معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 68

پرندوں سمیت جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار، جال بچھانے، پھندے لگانے، پکڑنے، نقل و حمل اور خرید وفروخت کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ موسمی نقل مکانی کے دوران بڑی تعداد میں مہاجر پرندے بلوچستان کے ساحلی علاقوں، آبی ذخائر، جھیلوں اور قدرتی مساکن کا رخ کرتے ہیں، اس لیے ان کے تحفظ کے لیے نگرانی اور کارروائی مزید مؤثر بنائی جا رہی ہے ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات نے واضح کیا کہ بلوچستان وائلڈ لائف (پروٹیکشن، پریزرویشن، کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ) ایکٹ 2014ء اور اس کے تحت نافذ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جبکہ محفوظ انواع کے شکار یا انہیں نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی انہوں نے عوام الناس اور تمام متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ جنگلی حیات کے تحفظ میں محکمہ جنگلات وجنگلی حیات سے تعاون کریں اور غیر قانونی شکار یا جنگلی حیات کی غیرقانونی تجارت کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں کیونکہ جنگلی حیات ہمارا قیمتی قدرتی ورثہ ہے اور اس کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 69

در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ شہریوں کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی کا نظام شدید متاثر ہے، جس کے باعث گھریلو ضروریات پوری کرنا بھی دشوار ہوگیا ہے۔ پانی کی قلت کے باعث مساجد اور مدارس میں آنے والے نمازیوں اور طلبہ کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ محکمہ شہر میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے میں ناکام دکھائی دے رہا ہے۔ عوام نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ اوستہ محمد میں پانی کے بحران کا فوری نوٹس لے کر شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ شہر میں پینے کے صاف پانی کی قلت کی وجہ سے شہر کربلا کا منظر پیش کر رہا ہے

بقیہ اُستمان 70

مارکیٹ سمیت دیگر تجارتی علاقوں میں بوریوں اور کھجور کے پتوں سے بنے عارضی شیڈز کی جگہ مضبوط اور مستقل فائبر شیڈز تعمیر کیے جائیں۔ ان بازاروں میں ماضی میں آگ کے واقعات پیش آ چکے ہیں، جن میں اللہ تعالی نے تاجر برادری کو بڑے نقصان سے محفوظ رکھا۔

بقیہ اُستمان 71

سمیت مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے میزبان ماہر تعلیم وائس پرنسپل گورنمنٹ ماڈل سکول ملک مقبول احمد نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ماڈل سکول سے ریٹائرڈ ہونے والے اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ۔ تقریب کے مہمان خصوصی سابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ماہر تعلیم حاجی عبدالقدوس بلوچ تھے۔ مہمانوں نے اس عظیم الشان تقریب کے انعقاد پر پرنسپل ماڈل سکول پنجگور سعید اکبر۔ وائس پرنسپل ملک مقبول احمد اور اسٹاف کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب سے حاجی عبدالقدوس بلوچ۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عابد حسین بلوچ۔ سابق ڈی او ای او داد رحیم بلوچ۔ مارس فاؤنڈیشن کے مرکزی چیئرمین حاجی عبدالعزیز بلوچ۔ پرنسپل گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول پنجگور سعید اکبر بلوچ۔ وائس چیئرمین ملک مقبول احمد۔ معروف استاذ برکت بلوچ. شاہی محمود الاسلام۔ مولوی فضل اللہ۔ رسول جان بلوچ۔ صغیر احمد اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ماڈل سکول پنجگور وہ مادر علمی ہے۔

CS CamScanner

کوئٹہ، جے یو آئی کوئٹہ کا اجلاس اور 9 اکتوبر کو جناح روڈ سے امن ریلی نکالنے کا اعلان

ملک وقوم کو درپیش مسائل سے نجات کے لیے علما حق کی قیادت وقت کی اہم ضرورت ہے، ضلعی قیادت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ ملک وقوم کو درپیش مسائل ومشکلات سے نجات اور صحیح سمت کے تعین کے لیے علما حق کی قیادت و رہنمائی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملک کے اسلامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37

کوئٹہ، مسلم لیگ (ن) کے جنرل سیکرٹری واراکین قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اختر بی بی، وفاق وفاقی وزیر خلیل جارج، زینت شاہوانی، حیدر خان اچکزئی، فائزہ، فاطمہ خان سمیت دیگر مسلم لیگ اقلیتی خواتین کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد کو خوبصورت گرین اور ریکریشنل سٹی بنائیں گے، محسن نقوی

اسلام آباد انڈر پاس منصوبے کی گراؤنڈ بریکنگ آج کی جارہی ہے جبکہ ایکسپریس وے کی سروس لین کو 6 لین کیا جارہا ہے

ایف نائن پارک کو ہائیکنگ ٹریک میں تبدیل کرنے کا منصوبہ، ساڑھے 6 سو ایکڑ پر ایشیا کے بڑے سفاری پارک پر کام شروع

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کے وژن کے تحت ایس سی او کانفرنس سے قبل اسلام آباد کو ایک مختلف، خوبصورت اور جدید شہر بنانے کے لیے کام جاری ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور غیرملکی مہمانوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے۔ اسلام آباد انڈر پاس منصوبے کی گراؤنڈ بریکنگ تقریب سے خطاب میں محسن نقوی نے کہا کہ ایس سی او کانفرنس سے قبل اسلام آباد میں ترقیاتی منصوبے مکمل کرنے کے لیے ایک سال سے بھی کم وقت ہے۔ اسلام آباد انڈر پاس منصوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آل بلوچستان کیڈٹ کالجز کے 19 ویں بورڈ آف گورنرز اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان، دکی سے اغوا 12 مزدوروں میں سے ایک پنجابی محنت کش کا قتل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع دکی سے اغوا ہونے والے 12 مزدوروں میں سے ایک کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق دکی میں پولیس حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہلاک ہونے والے مزدور شاہد کا تعلق پنجاب کے ضلع رحیم یار خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38

عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر تقریب، سو سے زائد اساتذہ میں شیلڈز تقسیم

ژوب (نامہ نگار) عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر محکمہ تعلیم کی جانب سے گورنر بلوچستان کے مالی تعاون سے گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول ژوب میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر سے سو سے زائد محنتی اور قابل اساتذہ کو بہترین کارکردگی کی بنیاد پر شیلڈز سے نوازا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39

پنجگور، گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول چتکان میں عالمی یوم اساتذہ پر پروقار تقریب

اسکول کے 100 سالہ جشن کے حوالے سے سال 2027 میں شاندار تقریب منعقد کرنے کا اعلان، تقریب میں شیلڈز تقسیم

پنجگور (آن لائن) پنجگور گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول چتکان پنجگور کے زیر انتظام 5 اکتوبر عالمی ٹیچرز ڈے کے مناسبت سے ماڈل سکول کے حیات ریٹائرڈ اساتذہ کے اعزاز میں پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبا عمائدین شہر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71

پنجگور، انجمن تاجران کا مچھلی اور سبزی مارکیٹوں میں عارضی شیڈز کی جگہ مستقل فائبر شیڈز تعمیر کرنے کا مطالبہ

ماضی کے ناخوشگوار حادثات اور آگ لگنے کے خطرات کے پیش نظر فوری حفاظتی اقدامات کیے جائیں، صدر فرید احمد

پنجگور (آن لائن) انجمن تاجران پنجگور نے بوریوں اور کھجور کے پتوں کے شیڈز کی جگہ مستقل فائبر شیڈز تعمیر کیے جائیں انجمن تاجران پنجگور کے صدر فرید احمد اور تاجر برادری نے کہا ہے کہ مچھلی مارکیٹ، گوشت مارکیٹ، پرچون اور چپس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70

اوستہ محمد، پینے کے صاف پانی کی شدید قلت اور مساجد میں پانی نایاب ہونے پر شہریوں کا شدید احتجاج

قیامت خیز گرمی میں شہری دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد شہر میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ مساجد اور مدارس میں وضو کے لیے بھی پانی نایاب ہوگیا ہے۔ شدید گرمی میں شہری پانی کے حصول کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69

ضلع گوادر میں مہاجر پرندوں اور جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر مکمل پابندی عائد

بلوچستان وائلڈ لائف ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز سخت قانونی کارروائی کی جائے گی: اسداللہ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات ضلع گوادر اسداللہ نے عوام الناس، مقامی آبادی، باہر سے آنے والے شکاریوں، اور دیگر متعلقہ افراد کو خبردار کیا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68

نوجوانوں کو فنی تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، شعیب نوشیروانی

صوبے کے نوجوانوں کو جدید اور معیاری فنی تعلیم سے آراستہ کر کے ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، وزیر خزانہ

خاران کے نوجوانوں میں خود روزگاری کے فروغ کے لیے انٹر پرینیورشپ اور "قرض حسنہ اسکیم" بھی متعارف کرائی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA-B) آفس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے سربراہ ڈاکٹر نور محمد بی۔ ٹیوٹا کے ڈائریکٹرز سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر کو بی ٹیوٹا کی موجودہ کارکردگی، صوبہ بھر میں جاری فنی و پیشہ ورانہ تربیتی پروگرامز اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ دوران گفتگو ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9

قلات، ایس ایچ او اور گن مین لاپتہ، مبینہ اغوا کا خدشہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے منگچر سے خالق آباد پولیس تھانے کے ایس ایچ او علی اصغر نیچاری اور ان کے گن مین سلمان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او علی اصغر نیچاری نجی گاڑی میں معمول کی گشت کے لئے تھانے سے روانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شعیب نوشیروانی اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان ملاقات کر رہے ہیں

شہدا جمہوریت وشہدا وطن کی برسی پر 7 اکتوبر ژوب میں مرکزی جلسہ عام ہوگا، پشتونخوا میپ

جلسہ عام سے پشتونخوامیپ کے چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی ودیگر مرکزی وصوبائی قائدین خطاب فرمائینگے

کوئٹہ (جی این ایم) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں طویل ضیائی مارشل لاء کے خلاف ایم آر ڈی کی تحریک بحالی جمہوریت پر 3 اکتوبر 1983ء کو درجنوں سیاسی جمہوری کارکنوں، نہتے عوام کو سندھ میں شہید کرنے کے انسانیت سوز، المناک سانحہ کے خلاف شہدا سندھ کے حق میں کوئٹہ میں 7 اکتوبر 1983 کو احتجاجی مظاہرہ پر فائرنگ جس میں پارٹی کے چار کارکنان شہید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40

جی ڈی اے کا شہری خدمات کو مزید موثر بنانے کے لیے مشینری فلیٹ میں چھ نئے لوڈر رکشوں کا اضافہ

ڈی جی جی ڈی اے معین الرحمن خان نے نئے لوڈر رکشے واٹر، باغبانی اور میونسپل ونگ کے حوالے کردیے

گوادر (خ ن) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے شہری خدمات کو مزید موثر بنانے کے لیے اپنے مشینری وٹرانسپورٹ فلیٹ میں چھ نئے جدید لوڈر رکشوں کا اضافہ کردیا۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے نئے لوڈر رکشے واٹر، باغبانی اور میونسپل ونگ سمیت متعلقہ شعبوں کے حوالے کر دیے۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد پی ڈی واٹر میر جان بلوچ، ڈائریکٹر فنانس عبدالشکور، اسسٹنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42

محکمہ زراعت ضلع گوادر کا اجلاس، زرعی ترقی، مسائل کے حل اور فیلڈ سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ

نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شماریات کا خیر مقدم، ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے کی امید

گوادر (خ ن) محکمہ زراعت ضلع گوادر کے دفتر میں ڈپٹی ڈائریکٹر توسیع مقبول احمد کی زیر صدارت زراعت کی بہتری، مختلف زرعی مسائل کے حل اور فیلڈ سرگرمیوں کی موثر رپورٹنگ کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شماریات اور رواں ماہ ریٹائر ہونے والے محمد عمر جمالی سمیت محکمہ زراعت کے افسران اور فیلڈ اسٹاف نے شرکت کی اجلاس میں ضلع گوادر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43

کوئٹہ، لور کاریز میں ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش، ملزم گرفتار

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ کے علاقے لور کاریز میں ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا، ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی سے اتارا گیا سامان بھی برآمد کرلیا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41

OF SMALL INDUSTRY

کوئٹہ، چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے صدر نوید یوسف بیوٹمز کے طلباء وطالبات سے خطاب کر رہے ہیں

یوم اساتذہ کے موقع پر GBMHS چمن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد

چمن (نامہ نگار) یوم اساتذہ کے موقع پر GBMHS چمن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی DEO عبد القدوا اچکزئی اور قبائلی رہنما حاجی رسالدار عبد المالک خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66

تمبو مشینری کی فراہمی کے ساتھ ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہیں ادا کی جائے' عوامی حلقے

تمبو (آن لائن) مشینری کی فراہمی کے ساتھ ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہیں بھی بروقت ادا کی جائیں، وامی حلقوں نے محکمہ بلدیات بلوچستان کی جانب سے بلدیاتی اداروں میں مشینری کی فراہمی پر توجہ دینے کے ساتھ ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65

بابا کوٹ، سیاسی وسماجی شخصیات اور زمینداروں کی ایکسین اریگیشن میر فرید احمد پندرانی سے ملاقات

بابا کوٹ (آن لائن) ایکسین اریگیشن پٹ فیڈر کینال میر فرید احمد پندرانی سے سیاسی و سماجی شخصیت عبدالمجید عمرانی، ایکسین پھٹی کینال الٰہی بخش گاجانی، ایس ڈی او کشمور ممتاز علی سومرو، ایس ڈی او رسول بخش پندرانی سمیت مختلف ٹھیکیداروں، زمینداروں اور مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64

مظلوم عوامی تحریک کا بلوچستان میڈیا فورم کے مطالبات کی حمایت کا اعلان

بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، صادق خان اچکزئی

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان نے بلوچستان بھر کے صحافیوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس، شاعروں اور مصنفین کی نمائندہ تنظیم بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافت ریاست اور معاشرے کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، اس لیے صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل اور ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ یہ اعلان مظلوم عوامی تحریک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63

سیکیورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے جنوبی بلوچستان میں کھلی کچہریوں کا انعقاد

عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے باہمی تعاون اور اقدامات کی یقین دہانی کرائی گئی

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے جنوبی بلوچستان میں کھلی کچہریوں اور جرگوں کا انعقاد جاری ہے۔ ستمبر 2026 میں تربت، مند، بلیدہ، ہوشاب، دشت، پنجگور، خاران اور ماشکیل میں 23 کھلی کچہریاں اور جرگے منعقد ہوئے جن میں مقامی عمائدین، نوجوانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہریوں میں سیکیورٹی، صحت، تعلیم اور پینے کے پانی سمیت عوامی مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا، ضلعی انتظامیہ نے عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے باہمی تعاون اور اقدامات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62

اسماجنگ کیس کا اصل قاتل تاحال گرفتار نہیں ہوا، علی مدد جتک

قاتلوں اور ظالموں کے سرپرستوں کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر میر علی مدد جتک نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسماجنگ کیس میں اصل قاتل کو تاحال گرفتار نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاتلوں اور ظالموں کی سرپرستی کرنے والوں کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بااثر سرداروں اور نوابوں کے مبینہ اثر و رسوخ کے باعث نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے، ایسے معاملات میں قانون کے مطابق کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61

بلوچستان کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل اولین ترجیحات ہیں، عبید گورگیج

بلوچستان کی ترقی، بے روزگاری کے خاتمے اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق، جمہوریت اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے جدوجہد کی ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) رکن بلوچستان اسمبلی و پیپلز پارٹی کے رہنما سردار عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت کے ایجنڈے پر گامزن ہے اور عوام کی فلاح و بہبود، بلوچستان کی ترقی اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، بے روزگاری کے خاتمے اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سردار عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق، جمہوریت اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11

اسمبلی اجلاس میں محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کی تحقیقات کے لیے دو روز میں کمیٹی بنانے کی یقین دہانی

زبان وادب کی اکیڈمیز کے فنڈز کی بندش، اسماجنگ کے والد کے قتل اور دیگر اہم امور پر اراکان کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں محکمہ جنگلات میں بھرتیوں میں مبینہ بدعنوانی، پر اسپیکر نے آئندہ دو روز میں کمیٹی بنانے کی یقین دہانی کی اسی طرح لینگویجز اکیڈیمیز کے فنڈز کی بندش اور اسماجنگ کے والد کے قتل کیس سمیت مختلف اہم امور پر اراکان نے اظہار خیال کیا۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے الزامات کی تحقیقات کا اعلان کیا تھا تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60

کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان محکمہ زراعت کی کارکردگی کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گندم کی قیمت کے تعین کے لیے قومی اتفاق رائے ضروری ہے، رانا تنویر حسین

جامع گندم مینجمنٹ کے لیے وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ

گندم کی قیمت کا تعین کسانوں کی پیداواری لاگت اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہیے، گندم مینجمنٹ کمیٹی سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ گندم کی قیمت کے تعین پر وفاق اور صوبوں کے درمیان قومی اتفاق رائے ضروری ہے۔ گندم کی قیمت کا تعین کسانوں کی پیداواری لاگت اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ گندم مینجمنٹ کمیٹی کا پہلا اعلیٰ سطحی اجلاس وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوا، جس میں گندم کی قیمت، کسانوں کے مفادات، خریداری کے نظام، پیداوار میں اضافے اور غذائی تحفظ سے متعلق امور کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13

ضلع گوادر میں لکڑی اور جنگلاتی پیداوار کی غیر مجاز نقل وحمل پر دفعہ 144 کے تحت پابندی عائد

محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکم نامے کے مطابق حکومتی احکامات کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے: ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات

گوادر (خ ن) ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات ضلع گوادر اسداللہ نے تمام ٹرانسپورٹرز، ٹھیکیداران، آرا مشین مالکان، لکڑی کے کاروبار سے وابستہ افراد اور عوام الناس کو آگاہ کیا ہے کہ حکومت بلوچستان، محکمہ داخلہ کے حکم نامہ نمبر 1898 مورخہ 26 ستمبر 2026ء کے تحت دفعہ 144 ضابطہ فوجداری 1898 کے تحت صوبے میں لکڑی اور دیگر جنگلاتی پیداوار کی غیر مجاز نقل و حمل، ترسیل اور منتقلی پر پابندی عائد کردی گئی ہے لہذا ضلع گوادر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45

ایران کی ناکہ بندی، امریکا کا 130 تجارتی جہاز موڑنے اور 13 تباہ کرنے کا دعویٰ

واشنگٹن (آن لائن) ایران کے خلاف جاری امریکی بحری ناکہ بندی کے دوران امریکی افواج نے مشرق وسطیٰ میں 130 تجارتی جہازوں کا رخ موڑنے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے بیان کے مطابق کارروائی کا مقصد ان جہازوں کی نقل وحرکت روکنا تھا جو مبینہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44

حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمہ وقت پرعزم ہے، صالح محمد ناصر

چیف منسٹر بلوچستان ایمپلائمنٹ پروگرام نوجوانوں کے روشن مستقبل کے جانب ایک اہم قدم ہے' خطاب

کوئٹہ (آن لائن) چیف منسٹر بلوچستان ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت کراچی میں کیو ٹیکنالوجیز کے شراکت سے بلوچستان سے اس پروگرام کے تحت پہلے بیچ کے منتخب نوجوانوں کے اعزاز میں تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب سے سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور بلوچستان صالح محمد ناصر۔ ایم ڈی بی ٹیوٹا بلوچستان عبدالکبیر خان زرکون۔ ڈی جی نیوٹیک سندھ فدا محمد خان بازئی۔ کیو ٹیکنالوجیز کے بورڈ آف ڈائریکٹر سید واجہ الدین اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46

سعودی عرب میں میزائل اور ڈرون روکنے کی ویڈیوز بنانے پر پابندی عائد

ریاض (آن لائن) سعودی وزارت داخلہ نے شہریوں اور غیر ملکی مقیم افراد کے لیے اہم انتباہ جاری کرتے ہوئے میزائلوں یا ڈرونز کو فضا میں روکنے کے مناظر کی ویڈیوز اور تصاویر بنانے یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے پر پابندی عائد کردی۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق کسی بھی فوجی یا دفاعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47

گوادر: ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ غیر قانونی قابضین، ناجائز تجاوزات اور اصل الاٹیز سے متعلق سماعت جاری ہے

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالغفور جمالی کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گنداواہ کا تفصیلی دورہ

ہسپتال میں دستیاب ادویات، مریضوں کو طبی سہولیات اور اسٹاک کی موجودہ صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جھل مگسی عبدالغفور جمالی نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گنداواہ کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہوں نے ہسپتال میں دستیاب ادویات مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور ادویات کے اسٹاک کا باریک بینی سے جائزہ لیا اس موقع پر سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق آرائیں نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49

مذاکرات میں بڑا بریک تھرو ہو چکا تھا وزیراعلیٰ کے پی رکاوٹ بنے، طلال چوہدری

دہشتگردی کے معاملے پر 100 فیصد تعاون چاہیے، مذاکرات کے اگلے دن دہشت گردی کے معاملے پر مکمل اتفاق پایا جانا تھا

بات چیت آگے بڑھ سکتی ہے لیکن مشروط طور پر، اس بار غلط فہمی ایسی دور ہوگی کہ پھر ملک میں مارچ نہیں ہوگا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے مذاکرات میں بڑا بریک تھرو ہو چکا تھا تاہم وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی آخری وقت میں شرائط مذاکرات کی ناکامی کا باعث بنیں۔ میڈیا سے گفتگو طلال چوہدری نے کہا کہ مذاکرات میں شامل اپوزیشن کے لوگ اپنی پارٹی اور سوشل میڈیا کی تنقید کے زیر اثر آتے ہیں، مذاکرات کے پہلے دن حکومت کی جانب سے وزیر داخلہ نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کا معاملہ اٹھایا تھا، پہلے دن اس معاملے پر اتفاق ہوا اور دہشت گردی سے متعلق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات رواں ہفتے مکمل ہوجائیں گے

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان جاری مذاکرات رواں ہفتے مکمل ہو جائیں گے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق مذاکرات کے دوران معاشی صورتحال اور اہم اہداف پر پیش رفت کا جائزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48

ڈی ای او ہرنائی غلام حیدر ترین کا ضلع کے مختلف سرکاری اسکولوں کا دورہ

کلاس رومز میں تدریسی عمل کا معائنہ، حاضری رجسٹرز کی پڑتال اور طلبہ سے تعلیمی سوالات

ہرنائی (خ ن) ضلعی ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) ہرنائی، غلام حیدر ترین نے ضلع کے مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ کیا۔ سرپرائز وزٹ کا مقصد اسکولوں میں تعلیم و تربیت کے معیار، اساتذہ و طلبہ کی حاضری اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لینا تھا۔؟ دورے کے دوران ڈی ای او ہرنائی نے کلاس رومز میں جا کر تدریسی عمل (andTeaching ProcessLearning) کا بچشم خود معائنہ کیا اور طلبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50

کو چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کا گوادر پورٹ اتھارٹی کا دورہ

گوادر پورٹ کی آپریشنل ترقی، تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کے امکانات پر تفصیلی بریفنگ

گوادر (خ ن) کو چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) عبداللہ خان نے گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر ڈائریکٹر منیر احمد بانا نے گوادر پورٹ کی فعال کاری، اس کی آپریشنل ترقی اور تجارت و اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کے امکانات پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ اس موقع پر بی آر اے اور جی پی اے کے درمیان باہمی رابطہ کاری اور ادارہ جاتی تعاون کے مختلف پہلوؤں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59

حلقہ PB-44
ہم تنہا نہیں، عوامی اختیار چاہتے ہیں۔
ہم نفرت نہیں، انصاف چاہتے ہیں۔
ہم انتشار نہیں، پرامن تبدیلی چاہتے ہیں۔
سوچ بدلے گی، تو نظام بدلے گا

کوئٹہ، پی بی 44 کے آزاد امیدوار محمد علی ماہر پریس کلب کے سامنے 37 ویں روز احتجاج پر بیٹھا ہوا ہے

شناختی کارڈ کے اجراء میں بلاجواز تاخیر کا نوٹس، سائل کو انصاف مل گیا

عام آدمی کو دہلیز پر مفت اور فوری انصاف کی فراہمی وفاقی محتسب کا طرہ امتیاز ہے' وفاقی محتسب

خضدار (آن لائن) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل دفتر خضدار نے سرکاری محکموں کی زیادتیوں کے خلاف عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، نادرا کی جانب سے قومی شناختی کارڈ کے اجراء میں ہونے والی بلاجواز تاخیر پر سوراب کے رہائشی کو انصاف فراہم کر دیا۔ وفاقی محتسب کی بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں سائل کو نیا شناختی کارڈ جاری کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ پرامن ہوگا، ہم ملک کی ترقی کے خلاف نہیں، اسد قیصر

عمران خان، انکی اہلیہ اور بہنیں قید ہیں اور پی ٹی آئی کے دو ہزار سے زائد کارکن جیلوں میں ہیں، رہنماء پاکستان تحریک انصاف

صوبے کو این ایف سی ایوارڈ میں اسکا جائز حصہ نہیں دیا گیا، جبکہ سابق فاٹا کے عوام سے کیے گئے وعدے بھی پورے نہیں کیے گئے

صوابی (آن لائن) پی ٹی آئی کے رہنما، سابق سپیکر قومی اسمبلی اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سیکرٹری جنرل اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ پرامن ہوگا، حکومت آئینی اور جمہوری حقوق بحال کریں۔ وزیراعظم کے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ سے متعلق ریمارکس پر ردعمل دیتے ہوئے اسد قیصر نے کہا کہ پی ٹی آئی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے خلاف نہیں، بلکہ وہ پاکستان کو ایک ترقی یافتہ، خوشحال اور ترقی پسند ملک دیکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پہلے یہ جواب دیں کہ کیا آئین پاکستان ہر شہری کو اپنی قیادت منتخب کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12

صوبے میں عوام کو کیا اساتذہ کو بھی حکومت نے تحفظ فراہم نہیں کیا' سردار یار محمد رند

تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ممکن نہیں، تعلیم یافتہ قومیں ہی ملک وقوم کی ترقی خوشحالی میں اپنا مقام پیدا کرتی ہے

سبی (آن لائن) رند قبائل کے سربراہ سینئر پارلیمنٹرین چیف آف رند سردار یار محمد رند نے تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ممکن نہیں، تعلیم یافتہ قومیں ہی ملک وقوم کی ترقی خوشحالی میں اپنا مقام پیدا کرتی ہے ٹیچر ڈے پر اساتذہ کو سلام پیش کرتے کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہے کوئی بھی قوم اور معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ممکن نہیں اساتذہ قوم کے معمار ہیں نوجوانوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56

صوبے میں تعلیم کی فروغ اور اساتذہ کے حقوق کے تحفظ کیلئے متعدد اقدامات اٹھائیں گئے' جمال شاہ

ملک کی ترقی اور ہمارے مستقبل کو روشن بنانے والے اس اساتذہ کرام کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو ناز ہے" رکن قومی اسمبلی

سبی (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی سید جمال شاہ کاکڑ نے بلوچستان سمیت ملک بھر کے اساتذہ کرام کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی اور ہمارے مستقبل کو روشن بنانے والے اس اساتذہ کرام کی صلاحیتوں پر پوری قوم کو ناز ہے جنہوں نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مایا ناز سائنس دان انجینئرز ڈاکٹرز بہترین اساتذہ کرام اور بہترین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55

سعودی آرامکو نے ایشیا کیلئے خام تیل سستا کردیا، قیمتیں 6 سال کی کم ترین سطح پر آگئیں

ریاض (آن لائن) سعودی عرب نے غیر متوقع طور پر نومبر میں ایشیا کیلئے خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کر دی ہے جس کے بعد ایشیا کے لئے خام تیل کی قیمتیں 6 سال کی کم ترین سطح پر آ گئیں۔ اس کے برعکس شمال مغربی یورپ اور بحیرہ روم کے خطے کے لیے قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58

خضدار، فیروز آباد میں اناری ندی کے قریب سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، ہسپتال منتقل

خضدار (آن لائن) فیروز آباد اناری ندی سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقے فیروز آباد کی اناری ندی سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال کے مردہ خانے منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں پر لاش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54

یوکرین کے روس پر 650 ڈرونز حملے، ایک شخص ہلاک، 6 افراد زخمی

کیف (آن لائن) یوکرین کی جانب سے روس کے دارالحکومت ماسکو پر کیے گئے ڈرون حملے میں 1 شخص ہلاک اور 6 افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی حکام کا کہنا ہے کہ یوکرین کے داغے گئے 650 ڈرونز میں سے بیشتر ڈرون مار گرائے گئے ہیں۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ ماسکو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53

امریکا کی غیر ملکی مالیاتی اداروں کو ایران سے لین دین پر پابندیوں کی دھمکی

واشنگٹن (آن لائن) امریکا نے غیر ملکی مالیاتی اداروں کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے ایران یا اس کے بینکاری شعبے کے ساتھ کاروباری لین دین جاری رکھا تو انہیں امریکی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ انتباہ میں کہا گیا ہے کہ پابندیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51

میں پچھلے نو مہینے سے CM
بلوچستان سے ملنے کی کوشش کر
رہا ہوں کئی بار میں نے سوشل میڈیا
پر اپنے ویڈیوز اپلوڈ کیے ہے کوئی بھی

کوئٹہ، ایک معذور شخص پریس کلب کے سامنے حکومت بلوچستان سے مدد کی اپیل کر رہا ہے

چیئرمین بی آر اے عبداللہ خان اور ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ملاقات

تمام اہل کاروبار اور سروس فراہم کرنے والوں کو قانون کے تحت رجسٹر کر کے ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے گا: چیئرمین بی آر اے

گوادر (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کے چیئرمین عبداللہ خان اور ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوئی۔ جس میں ضلع گوادر میں ٹیکس بیس کی توسیع اور محصولات کی وصولی کو بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین بی آر اے نے کہا کہ تمام اہل کاروبار اور سروس فراہم کرنے والوں کو قانون کے تحت رجسٹر کر کے ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52